بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حسنِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اردو ادب کی تاریخ میں پہلی کتاب جس میں
حرفِ الف استعمال نہیں ہوا۔

حاصلِ فکر

السید محمد امین علی النقوی

3753

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

بین الاقوامی پیغام کا حامل تبلیغی، تعمیری اور تاریخی دیوان

کشفِ غیب

۱۴۱۲ھ

المعروف

حسنِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نعت گوئی کی تاریخ میں ★★★★★ پہلا مجموعہ

جس میں الف استعمال نہیں ہوا!

نتیجۂ فکر

صاحبزادہ سید محمد امین علی شاہ نقوی

Marfat.com

86995

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

جملہ حقوق بحقِ مصنّف محفوظ

کتاب ـــــــ حُسنِ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم
مصنّف ـــــــ سیّد محمّد امین علی نقوی
تزئین و آرائش ـــــــ صُوفی عبدالغفار شہزاد
کتابت ـــــــ صُوفی محمد عاشق حسین ہاشمی
صفحات ـــــــ ۱۲۸
سن اشاعت ـــــــ سنہ ۱۴۱۲ھ / سنہ ۱۹۹۲ء
مطبع ـــــــ خوشنویس پرنٹنگ پریس، فیصل آباد
تعداد ـــــــ ایک ہزار ایک سو
ناشر ـــــــ بابُ الہدیٰ، فیصل آباد

پتے

۱- آستانہ عالیہ بابُ الہدیٰ، فیض آباد،
بستی سیّد امین نقوی، فیصل آباد، پاکستان
۲- نعت اکادمی، سادات کالج جمال پارک شاہدرہ موڑ لاہور ۳۵
۳- جامعہ امینیہ رضویہ، حیدر آباد، اسلام گڑھ، میرپور آزاد کشمیر

Marfat.com

حَق حَق   ھُو ھُو ھُو

ہم شروع کرتے ہیں رب کی حمد سے
نعتِ حق کہتے ہیں دل کے درد سے

حُسنِ مُحمّد

سَلَّمَ رَبُّہٗ عَلَیہِ وَعِترَتِہٖ

نتیجۂ فکر

سیّد نقوی

Marfat.com

ترتیب

نذرِ عقیدت ۹
پیشِ لفظ ۱۰
حمد ۱۵
عرض ۱۶
نعت ۲۰
درود شریف ۷۰
منقبت ۷۵
دعوتِ خلق ۱۰۰
قطعے ۱۱۴

حق ہو

Marfat.com

فہرست

۱۔ نذرِ عقیدت ۹
۲۔ پیش لفظ ۱۰
۳۔ ربِّ کعبہ ہر جگہ موجود ہے ۱۵
۴۔ مرے رب مجھ پہ رحمت کی نظر ہو ۱۶
۵۔ محمّد کی رحمت بڑی چیز ہے ۲۰
۶۔ مرے دِل میں بسے رُوئے محمّد ۲۲
۷۔ محمّد نورِ حق مخدوم کُل ہے ۲۳
۸۔ محمّد ہی وکیل زندگی ہے ۲۴
۹۔ محمّد ربِّ کعبہ کی طلب ہے ۲۶
۱۰۔ محمّد ہیں جن و بشر کے وکیل ۲۷
۱۱۔ محمّد بہتریں سے بہتریں ہے ۲۸
۱۲۔ محمّد ہی شعورِ زندگی ہے ۳۰
۱۳۔ محمّد ہی خورشیدِ ہر دہر ہے ۳۱

Marfat.com

۱۴- مُحمّد ہیں محبوبِ ربِّ صَمد ۳۲
۱۵- مُحمّد نبی ہیں مُحمّد رسول ۳۳
۱۶- مُحمّد کی محبّت مردِ مومن کی ضرورت ہے ۳۴
۱۷- مُحمّد ہیں رب کے رسولِ کبیر ۳۵
۱۸- مُحمّد رفیق و مُحمّد شفیق ۳۶
۱۹- مُحمّد نبی ہے مُحمّد غنی ہے ۳۷
۲۰- مُحمّد نبی ہیں مُحمّد کریم ۳۸
۲۱- مُحمّد شریعت کے محبوب ہیں ۴۰
۲۲- مُحمّد سیّدِ جنّ و بشر ہیں ۴۲
۲۳- مُحمّد نبی ہیں مُحمّد ولی ہیں ۴۴
۲۴- مُحمّد ہیں محبوب ربِّ مجید ۴۵
۲۵- مُحمّد مصدرِ فضل و کرم ہے ۴۷
۲۶- مُحمّد کے کرم کی حد نہیں ہے ۵۰
۲۷- مُحمّد ہیں محبت ہی محبّت ۵۱
۲۸- مُحمّد حقیقت کے ہیں منتہی ۵۴
۲۹- مُحمّد ہیں مسجودِ کُل کے حبیب ۵۵
۳۰- مُحمّد ہی مفہوم لوح و قلم ہیں ۵۶
۳۱- مُحمّد ہیں معبودِ کُل کے رسُول ۵۷
۳۲- مُحمّد ہیں مخدومِ فرشِ زمیں ۵۹

Marfat.com

۳۳۔ محمد جلوۂ شمس و قمر ہے	۶۰
۳۴۔ محمد ہی محبوب حرمین ہیں	۶۱
۳۵۔ محمد ہے مجموعۂ ہر صفت	۶۳
۳۶۔ محمد ہیں بحرِ علوم شریعت	۶۴
۳۷۔ محمد ہیں مقصودِ قلبِ زمن	۶۵
۳۸۔ محمد مؤخر محمد مقدّم	۶۶
۳۹۔ محمد محرمِ سرِّ خفی ہیں	۶۸
۴۰۔ محمد کے تم ہو محمد کے ہم	۶۹
۴۱۔ محمد کے صدقے سے ہے ہر وجود	۷۰
۴۲۔ محمد کو ہیں نعت و مدح و درود	۷۲
۴۳۔ محمد نبی ہیں محمد رسول	۷۴
۴۴۔ عشق و مستی کے سکندر حضرتِ صدیق ہیں	۷۵
۴۵۔ محمد کے محبوب حضرت عمر ہیں	۷۶
۴۶۔ محمد کے ولی حضرت غنی ہیں	۷۷
۴۷۔ علی شہنشہ نجف	۷۸
۴۸۔ علی زمین کی دمک	۷۹
۴۹۔ علی خلیفۂ نبی	۸۰
۵۰۔ علی نفسِ نبی شبیرِ جلی ہے	۸۲
۵۱۔ دین و ملّت کے سکندر ہیں علی	۸۴

Marfat.com

۵۲ - مہِ سرورِ شہرِ خیبر علی ہیں ۸۵
۵۳ - علی علی علی علی ۸۶
۵۴ - محمّد کی نورِ نظر ہیں بتول ۸۹
۵۵ - بتول ہی بتول ہے ۹۰
۵۶ - حسن ہے نورِ پنجتن ۹۳
۵۷ - حضرتِ شبیر ہیں حق کے ولی ۹۶
۵۸ - حسین ہی حسین ہے ۹۷
۵۹ - رہو لوگو محمّد کی لگن میں ۱۰۰
۶۰ - محمّد سے لوگو محبت کرو ۱۰۲
۶۱ - چلو لوگو محمّد کے مدینے ۱۰۴
۶۲ - محمّد کی لوگوں میں تعلیم ہو ۱۰۵
۶۳ - محبت ہے یہی ربِّ جلی کی ۱۰۶
۶۴ - محمّد ہیں محبوبِ ربِّ غفور ۱۰۸
۶۵ - کرو لوگو محمّد سے محبت ۱۱۰
۶۶ - محمّد کی لوگو کرو پیروی ۱۱۱
۶۷ - محمّد کی ہر وقت مدحت کرو ۱۱۲
۶۸ - کسی سے بھی نفرت کبھی مت کرو ۱۱۳
۶۹ - قطعے ۱۱۴
۷۰ - تقریظ ۱۲۴

Marfat.com

ربِ بہترین سے فضل و کرم سے جو سب سے بڑھ کر رحیم و کریم ہے

نذرِ عقیدت

یہ صحیفۂ قُدس، نفسِ رسول، زوجِ بتول عقلِ عقول، حُسنِ قبول، پدرِ حسنین، بدرِ حرمین، سیّدِ ثقلین، فخرِ کونین مولُودِ کعبہ، مقصودِ طیبہ، حق کے ولی، شیرِ جلی، حضرت علی (سلّم ربّہٗ علَیہ) کی نذر ہے جو علم و فضل کے ملک میں صنعتِ غیر منقوط نیز حروفِ تہجّی کے پہلے حرف کو چھوڑ کر لکھنے کے مُوجد ہیں ؎

ہے یہ نذرِ حضرتِ پیرِ نجف
ہو قبولیّت تو ہے عزّ و شرف

سیّد نقوی

Marfat.com

پیش لفظ

یہ فیضِ عشق ہے نقویؔ کہ تو نے
عجب دستور سے مدحت گری کی

کروڑوں حمدیں ہوں زمین و فلک کے معبود و مسجود کو جس نے محض حرفِ کُن سے ہر ذرّے کی ہر چیز کی تخلیق کی ہے، جس کے لیے زمین کے ہر ذرّے کے سینے سے، درختوں کے ہر پتّے کے رگ و ریشے سے، جن و بشر کے ہر دل کے ذِکر سے، نہروں، سمندروں کے ہر قطرے کی نمی سے، تحمید و تقدیس کے زمزمے بکھر رہے ہیں۔ یوں ہی فلک کے شمس و قمر، نجوم و بدر، عرش و کرسی، لوح و قلم، جنّت و دوزخ، حُور و ملک، غرض کہ ہر چھوٹی بڑی چیز شب و روز تسبیح و تحمید میں مصروف و مشغول ہو کر عجز و محبت سے ہر وقت ہر لمحہ، ہر گھڑی سجدہ ریز ہو رہی ہے۔ وہ ربِّ کعبہ کہ جس کی نہ کوئی بیوی ہے نہ بیٹی، نہ پسر ہے نہ پدر، نہ وہ کبھی ضرورت کی وجہ سے کسی کی جُود و بخشش کی طرف دیکھے، نہ وہ کسی کی طرف سے کسی بھی قسم کی مدد کی ضرورت سمجھے وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے موجود ہے۔ ہر قسم کے عیب و نقص سے منزّہ ہے۔ نیند، موت، بھوک جیسی سب ضرورتوں سے مطہّر ہے۔ کیوں نہ ہو وہی زمین و فلک کے لیے نور ہے، جس کی قدرت ہر قسم کے خزینوں سے بھرپور ہے جس کی فکر ہر مردِ مومن کے لیے سرمدی سُرور ہے۔ کروڑوں درود دیں ہوں ربِّ کعبہ کے سب سے بڑے، سب سے سچّے رسولِ کریم

Marfat.com

حضرت محمّد عربی سلّم ربّہٗ علیہ و عترتہ پر، جو مکّہ مکرّمہ سے ظہور پذیر ہو کر پوری مخلوق کی رہبری کے لیے مبعوث ہوئے۔ تیئیس برس تک ربِّ کریم کی توحید و ملّت کی دعوت و تبلیغ کرتے ہوئے تریسٹھ برس کی عمر شریف بسر کر کے ملکِ عرب کے مشہور و معروف شہر مدینہ منوّرہ کی سرزمینِ مقدّس میں مدفون ہوئے۔

وہ رسولِ کریم، سلّم ربّہٗ علیہ و عترتہ جو ربِّ کعبہ کے سب سے پہلے خلیفہ ہوئے۔ ختمِ نبوّت جیسے بے مثل مرتبہ سے مشرّف و منوّر ہو کر سب مخلوق سے پہلے صفحۂ ہستی پر جلوہ گر ہوئے۔ سب نبیوں، رسولوں، حوروں، فرشتوں، جنّوں، مردوں، عورتوں کی رہبری کے لیے پیغمبر ہے۔ ہر فضیلت میں ہر رسول و نبی سے بڑھ کر سب کے پیر و مرشد رہے۔ وہی تو ہمیشہ کے لیے سب مخلوق کے محسن و نبی ہیں، جن کے ہوتے ہوئے پوری مخلوق کو کسی وقت بھی جدید پیغمبر کی کبھی ضرورت نہ محسوس ہوئی ہے نہ ہو گی، کیونکہ رب کے وہی رسول سب کو ہمیشہ کے لیے قبول ہیں۔ وہی خیر و برکت، فیض و رحمت، علم و حکمت کے سکول ہیں۔ دیگر ہر دور کے سب متنبّی روزِ حشر تک ردّ و فضول ہیں۔

پھر وہی تو ربِّ کریم کے رسولِ عظیم حضرت محمّد مدنی سلّم ربّہٗ علیہ و عترتہ ہیں کہ جن کی رحمت و برکت سے سیّد نقوی نے عشق و محبّت کی عظیم دولت و نعمت سے معمور و مخمور ہو کر منفرد نعتیہ مجموعے پیش کیے۔ بعدہٗ ہم یہ مجموعۂ نور و کیف جو میری کم و بیش تیئس (۲۳) دنوں کی خدمت پر مشتمل ہے جسے حروفِ تہجّی کے پہلے حرف کو چھوڑ کر لکھنے کی کوشش کی گئی

Marfat.com

ہے پھر یہ حقیقت بھی زیرِ غور ہے کہ مجھے یہ مجموعہ لکھنے کی ضرورت ہی کیوں محسوس ہوئی؟ وجہ یہ ہے کہ کسی شخص نے صنعتِ غیر منقوط و جملہ علوم کے موجد حضرت علی سلّم ربّہٗ علیہ سے عرض کی تھی کہ حضور کوئی تقریر و تحریر نہ تو نقطوں کے بغیر ہو سکتی ہے نہ ہی حروفِ تہجّی کے پہلے حرف کے بغیر ممکن؟ سخن مذکور سُن کر حضرت علی سلّم ربّہٗ علیہ نے منبر شریف پر جلوہ گر ہو کر فوری طور پر تین خطبے دیئے، جن میں پہلے دو خطبے تو غیر منقوط تھے تیسرے خطبے کے جُملہ کلمے حروفِ تہجّی کے پہلے حرف سے مجرّد تھے۔

پھر مجھے بھی یہ فکر ہوئی کہ میں حضرت علی سلّم ربّہٗ علیہ کی پیروی میں حضرت علی سلّم ربّہٗ علیہ کی موجودہ علمی سُنّت و فکری صنعت کی مزید سے مزید ترویج و تشہیر کروں۔ یہی وجہ ہے کہ مَیں نے دو مجموعے صنعتِ غیر منقوط میں تحریر کیے۔ پھر تیسرے مجموعے کو حروفِ تہجّی کے پہلے حرف کے بغیر لکھنے کی سعی و کوشش کی ہے۔ ربِّ کعبہ کے حضور میں عرض ہے کہ وہ حضور نبی کریم رسولِ اعظم سلّم ربّہٗ علیہ و عترتہٖ کے صدقے، وسیلے سے میری موجودہ تصنیف کو بھی قبول کر کے میری ہر قسم کی غلطیوں سے درگزر کرتے ہوئے مجھے روزِ محشر میں مغفرت کی سند بخشے۔ یوں ہی وہ ہر مجموعے کو روزِ حشر تک ہر ملک کے ہر شہر و بستی میں موجود رکھے، بقول حضرت چشتی ؎

نکلے ہیں نقوی پرچمِ عزت لیے ہوئے
ہر نظم ہے تنظیم کی صورت لیے ہوئے

سیّد نقوی

Marfat.com

حَسْبِیْ رَبِّیْ

قُدُّوْسٌ	مَلِكٌ	رَحِيْمٌ
عَزِيْزٌ	مُهَيْمِنٌ	مُؤْمِنٌ
عَلِيْمٌ	مُصَوِّرٌ	مُتَكَبِّرٌ
سَمِيْعٌ	مُذِلٌّ	مُعِزٌّ
عَدْلٌ	حَكَمٌ	بَصِيْرٌ
حَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ	لَطِيْفٌ
شَكُوْرٌ	غَفُوْرٌ	عَظِيْمٌ
حَفِيْظٌ	كَبِيْرٌ	عَلِيٌّ
جَلِيْلٌ	حَسِيْبٌ	مُقِيْتٌ
مُجِيْبٌ	رَقِيْبٌ	كَرِيْمٌ
مَجِيْدٌ	وَدُوْدٌ	حَكِيْمٌ

Marfat.com

شَهِيدٌ	حَقٌّ	وَكِيلٌ
قَوِيٌّ	مَتِينٌ	وَلِيٌّ
حَمِيدٌ	مُحْصٍ	مُبْدِئٌ
مُعِيدٌ	مُحْيٍ	مُمِيتٌ
حَيٌّ	قَيُّومٌ	صَمَدٌ
مُقْتَدِرٌ	مُقَدِّمٌ	مُؤَخِّرٌ
بَرٌّ	مُنْعِمٌ	مُنْتَقِمٌ
عَفُوٌّ	رَؤُفٌ	مُقْسِطٌ
غَنِيٌّ	مُغْنٍ	مُعْطٍ
نُورٌ	بَدِيعٌ	رَشِيدٌ
صَبُورٌ	لَيْسَ كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ

Marfat.com

رب کعبہ ہر جگہ موجود ہے
بزمِ ہستی کے لیے معبود ہے

ہے وُہی زندہ، وُہی قیّوم بھی
وہ دلِ پُر درد کو مودود ہے

وہ زمیں پر ہے، فلک پر ہے وہی
عرش و کرسی میں وُہی مشہود ہے

وِردِ ہر جنّ و بشر ہے وہ علی
ہے وُہی رحمت، وہی مسجُود ہے

حمد کرتے ہیں نجوم و مہر و مہ
سَب کی وہ منزل وُہی مقصود ہے

دہر کی ہر چیز دیتی ہے خبر
مُستحقِ حمد وہ محمود ہے

غوَر سے دیکھو تو کوئی چیز بھی
نہ تو منکر ہے، نہ وہ بے سود ہے

جو بھی ربِّ خلق سے ہو منحرف
بَس وہی ملعون ہے، مردود ہے

جو کہے کہ مَیں نہیں ہُوں، مَیں نہیں
بے شبہ نقوی وہی موجود ہے

Marfat.com

مرے ربّ، مجھ پہ رحمت کی نظر ہو
یہ بندہ دہر میں کیوں دَر بدر ہو
مجھے توفیق دے یوں بندگی کی
ہمیشہ کے لیے سجدے میں سر ہو
تری صورت رہے نظروں میں ہر دم
مری یہ زندگی یوں ہی بسر ہو
ہمیشہ سے یہی میری طلب ہے
محمدؐ کی محبت بیشتر ہو

Marfat.com

مِرے سر پہ رہے ظلِّ محمّدؐ
محمّدؐ کی مِرے دل پر نظر ہو
مِری فکر و نظر میں رُوح و دِل میں
محمّدؐ کی ہمیشہ رہ گزر ہو
کروں ہر وقت یُوں ذکرِ محمّدؐ
نہ مجھ کو غیر کی کچھ بھی خبر ہو
رُخ و زلفِ محمّدؐ کے تصدّق
مِری تبلیغ و دعوت معتبر ہو
محمّدؐ ہی محمّدؐ ہو لبوں پر
مقدّر میں مِرے سوزِ جگر ہو
ترے فضل و کرم سے حشر کے دن
مجھے ہرگز نہ کچھ خوف و خطر ہو
تِری رحمت رہے نقوی پہ ہر دم
مِری سب لغزشوں سے درگزر ہو

Marfat.com

سَیِّدِی مُرشِدِی

مُحَمَّدٌ	مَحْمُودٌ	وَحِیدٌ
مُطَهَّرٌ	طَیِّبٌ	سَیِّدٌ
رَسُولٌ	نَبِیٌّ	مُدَّثِّرٌ
مُزَّمِّلٌ	حَبِیبٌ	کَلِیمٌ
مُذَکِّرٌ	مَنْصُورٌ	حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ
مَعْلُومٌ	شَهِیدٌ	مَشْهُودٌ
بَشِیرٌ	مُبَشِّرٌ	نَذِیرٌ
مُنْذِرٌ	نُورٌ	هُدًی
مَهْدِیٌّ	مُنِیرٌ	مَدْعُوٌّ
مُجِیبٌ	عَفُوٌّ	وَلِیٌّ
حَقٌّ	قَوِیٌّ	کَرِیمٌ
مُکَرَّمٌ	مَکِینٌ	مَتِینٌ
مُبِینٌ	وَصُولٌ	مُطِیعٌ
رَحْمَةٌ	غَوْثٌ	غَیْثٌ
نِعْمَةٌ	هَدِیَّةٌ	مُصْطَفٰی

Marfat.com

مُجْتَبیٰ	مُنْتَقیٰ	مُشَفَّعٌ
ذِکْرٌ	رَفِیْقٌ	رَقِیْبٌ
رَئِیْسٌ	سَعِیْدٌ	سَمِیْعٌ
بَصِیْرٌ	نَصِیْرٌ	شَرِیْفٌ
شَفِیْقٌ	شَکُوْرٌ	مُهَذَّبٌ
نَسِیْبٌ	نَقِیٌّ	تَقِیٌّ
وَسِیْمٌ	یَتِیْمٌ	مُقَرَّبٌ
مُقْتَدٰی	مُتَکَلِّمٌ	مُتَبَسِّمٌ
شَفِیْعٌ	صِدْقٌ	خَلِیْلٌ
وَجِیْهٌ	وَکِیْلٌ	مُتَوَکِّلٌ
کَفِیْلٌ	شَفِیْقٌ	مُقَدَّسٌ
مُبَلِّغٌ	مَوْصُوْلٌ	عَزِیْزٌ
دَلِیْلٌ	رَؤُفٌ	رَحِیْمٌ
خَطِیْبٌ	عَلَمٌ	نَجِیْبٌ
نَقِیْبٌ	طَبِیْبٌ	قَرِیْبٌ
مَکِّیٌّ	مَدَنِیٌّ	عَرَبِیٌّ

Marfat.com

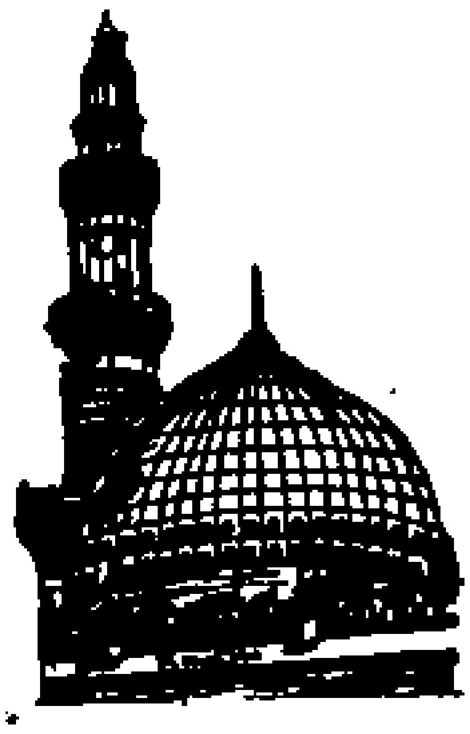

محمدﷺ کی رحمت بڑی چیز ہے
محمدﷺ کی برکت بڑی چیز ہے

محمدﷺ کی قربت بڑی چیز ہے
محمدﷺ کی غربت بڑی چیز ہے

محمدﷺ کی رنگت بڑی چیز ہے
محمدﷺ کی سنگت بڑی چیز ہے

محمدﷺ کی فطرت بڑی چیز ہے
محمدﷺ کی عترت بڑی چیز ہے

Marfat.com

محمدؐ کی عِصمت بڑی چیز ہے
محمدؐ کی حِکمت بڑی چیز ہے
محمدؐ کی خلوت بڑی چیز ہے
محمدؐ کی جلوت بڑی چیز ہے

محمدؐ کی زِینت' بڑی چیز ہے
محمدؐ کی طِینت' بڑی چیز ہے
محمدؐ کی قدُرت بڑی چیز ہے
محمدؐ کی نُدرت بڑی چیز ہے

محمدؐ کی نِعمت' بڑی چیز ہے
محمدؐ کی قِسمت' بڑی چیز ہے
محمدؐ کی وَحدت بڑی چیز ہے
محمدؐ کی کثرت بڑی چیز ہے

محمدؐ کی صُورت بڑی چیز ہے
محمدؐ کی سِیرت بڑی چیز ہے
محمدؐ کی عظمت میں نقوؔی کہو
محمدؐ کی مِدحت بڑی چیز ہے

Marfat.com

مِرے دِل میں بسے رُوئے محمدؐ
پَلکوں میں دَم بدم سُوئے محمدؐ

نہیں فردوس کی مجھ کو ضرُورت
مِری فردوس ہے کوئے محمدؐ

مُلوکِ دہر کی سَب نِعمتوں سے
ہے بڑھ کر قیمتِ مُوئے محمدؐ

بہت ہی خوب ہے جنّت کی خُوشبو
مگر بہتر ہے خوشبوئے محمدؐ

یہ چشم و قلب و رُوح و نفسِ نقوی
ہیں زیرِ قیدِ گیسوئے محمدؐ

86995

Marfat.com

محمدؐ نورِ حق، مخدومِ کُل ہے
محمدؐ سرورِ ختمِ رُسُل ہے

محمدؐ عرش و کرسی کی طلب ہے
محمدؐ ہی شہِ مُلکِ عرب ہے

محمدؐ وردِ ہر جنّ و بشر ہے
محمدؐ مطمحِ قلب و نظر ہے

محمدؐ مرکزِ دینِ جلی ہے
محمدؐ حسن و خوبی میں علی ہے

محمدؐ زینتِ عرش و فلک ہے
محمدؐ مشعلِ حور و ملک ہے

محمدؐ مصدرِ علم و عمل ہے
محمدؐ بے نظیر و بے بدل ہے

محمدؐ ہی نبیِ ہر نبی ہے
محمدؐ ہی ولیِ ہر ولی ہے

محمدؐ ہی سرورِ سرمدی ہے
محمدؐ کے لیے ہر برتری ہے

محمدؐ ہی محمدؐ وردِ نقوی
مری نسبت محمدؐ سے قوی ہے

Marfat.com

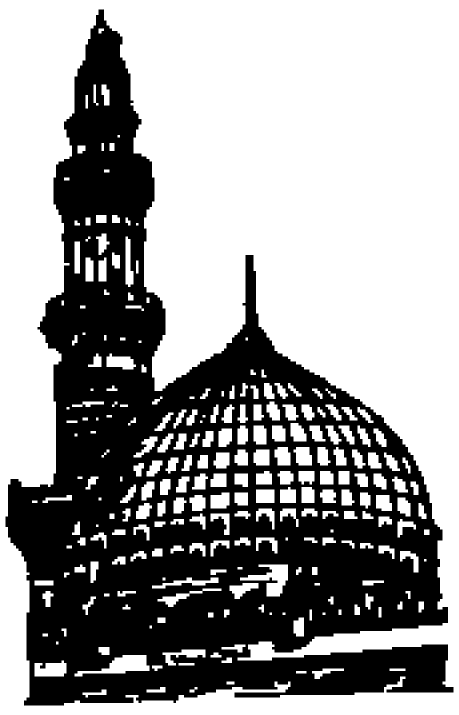

محمدؐ ہی وکیلِ زندگی ہے
محمدؐ ہی دلیلِ بندگی ہے

محمدؐ مخزنِ علمِ لدُنی
محمدؐ گلشنِ حق کی کلی ہے

محمدؐ عشق و مستی کی بلندی
محمدؐ خیر و برکت ہے غنی ہے

محمدؐ رہبرِ ہر ملک و ملت
محمدؐ رحمتِ ربِّ جلی ہے

محمدؐ ہی محمدؐ وردِ مسلم
محمدؐ کی یہ سب جلوہ گری ہے

Marfat.com

محمدؐ ہے سکولِ درسِ وحدت
محمدؐ معرفت کی رہبری ہے

محمدؐ سے چلی ہے نسلِ حیدر
محمدؐ سے علی کی برتری ہے

محمدؐ کو خبر ہے ہر نفس کی
محمدؐ روشنی ہی روشنی ہے

محمدؐ کی فضیلت رب سے پوچھو
محمدؐ کے لیے ہر شے بنی ہے

محمدؐ کے کرم سے رُوحِ نقویؔ
محمدؐ کی محبت میں پلی ہے

Marfat.com

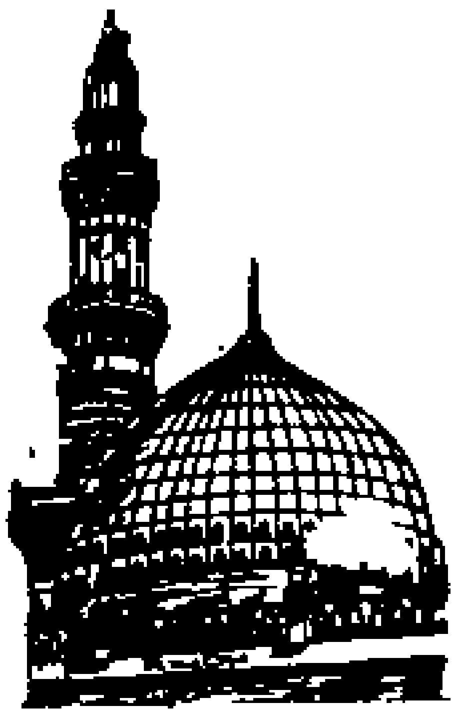

محمدؐ ربّ کعبہ کی طلب ہے
محمدؐ سرورِ ملکِ عرب ہے
محمدؐ مشعلِ بزمِ نبوّت
محمدؐ عدلِ سبب فضلِ رب ہے
محمدؐ نورِ وحدت، حسنِ کثرت
محمدؐ زینتِ حسب و نسب ہے
محمدؐ خلقتِ خلقت کی علّت
محمدؐ دور مسکینوں سے کب ہے؟
محمدؐ مخزنِ ہر جود و بخشش
محمدؐ سے حصولِ ہر سبب ہے
محمدؐ کے فقیروں کے عدو پر
ہمیشہ کے لیے قہر و غضب ہے
بہت خوش بخت ہوں نقوی کہ میرے
محمدؐ ہی محمدؐ وردِ لب ہے

Marfat.com

محمدؐ ہیں جنّ و بشر کے وکیل
محمدؐ جمیل و محمدؐ جلیل

محمدؐ ہیں سب خوبیوں کی کلید
محمدؐ ہیں ربِّ جلی کے خلیل

محمدؐ ہیں توحید کی زندگی
محمدؐ عقیل و شکیل و دلیل

محمدؐ کے دشمن ہوئے دہر میں
ذلیل و رذیل و علیل و قلیل

محمدؐ سے ہر چیز روشن ہوئی
محمدؐ ہیں شہرِ کرم کی فصیل

محمدؐ کی توصیف یوں بھی کرو
محمدؐ نہیں ربِّ حق کے مثیل

محمدؐ ہیں نقوی رسولِ زمن
محمدؐ مصدق محمدؐ کفیل

Marfat.com

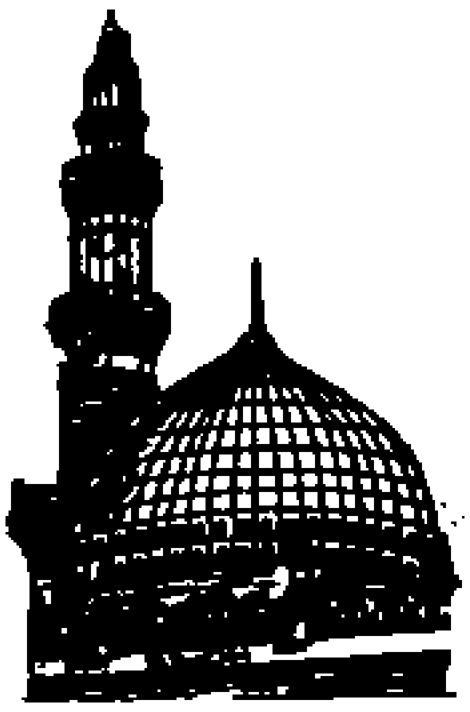

محمدؐ بہتریں سے بہتریں ہے
محمدؐ سب حسینوں سے حسیں ہے
محمدؐ حسنِ خصلت میں مسلّم
محمدؐ مہ جبیں ہے دلنشیں ہے

محمدؐ مظہرِ ربِّ معظّم
محمدؐ سرورِ دینِ متیں ہے
محمدؐ رہبرِ علمِ شریعت
محمدؐ گوہرِ بحرِ یقیں ہے

محمدؐ سرِّ وحدت، نورِ کثرت
محمدؐ سرگروہِ مؤمنیں ہے
محمدؐ مشعلِ ہر دورِ ظلمت
محمدؐ ظلِّ حق، مخدومِ دیں ہے

محمدؐ مرجعِ فرشِ محبّت
محمدؐ ہی شہِ عرشِ بریں ہے
محمدؐ ہر فلک کی زیب و زینت
محمدؐ نورِ حق، شمسِ زمیں ہے

Marfat.com

محمدؐ رحمت و نورِ مجسّم
محمدؐ ہی سُرورِ ہر حزیں ہے
محمدؐ ہے سرِ ختمِ نبوّت
محمدؐ ہی رسُولِ مُرسلیں ہے

محمدؐ ہے بعیدِ مُنکرِ حق
محمدؐ نفسِ مومن کے قریں ہے
محمدؐ ہے وکیلِ روزِ محشر
محمدؐ ہی شفیعِ مذنبیں ہے

محمدؐ سب زمیں پر ہر فلک پر
محمدؐ جس طرف دیکھو وہیں ہے
محمدؐ ہے سخیِ بے بَدَل، وہ
نہیں، جس کے لبوں پر ہی نہیں ہے

محمدؐ کی وہ چوکھٹ ہے کہ جس پر
جُھکی نبیوں کی، ولیوں کی جبیں ہے
محمدؐ سَرورِ دیں، حُسنِ فطرت
کہو مثلِ محمدؐ بھی کہیں ہے

محمدؐ ہر مُکرّم سے مُکرّم
یہ نقوی کمترِیں سے کمتریں ہے

Marfat.com

محمدﷺ ہی شعورِ زندگی ہے
محمدﷺ ہی سُرورِ بندگی ہے
محمدﷺ مُرسلوں، نبیوں کی عظمت
محمدﷺ ہر ولی کی رہبری ہے
محمدﷺ صدرِ بزمِ عشق و مستی
محمدﷺ نورِ حُسنِ دلبری ہے
محمدﷺ ہے شہِ کونین بے شک
محمدﷺ کی حکومت سرمدی ہے
محمدﷺ کی چمک فرشِ زمیں پر
محمدﷺ عرشِ حق کی برتری ہے
محمدﷺ کی مہک ہے ہر چمن میں!
محمدﷺ ہی گلوں کی عمدگی ہے
محمدﷺ سے ہے نیچے ہر بُلندی
محمدﷺ ہی زمن کی روشنی ہے
محمدﷺ مصدرِ ہر خیر و برکت
سخی، پسرِ سخی، پسر سخی ہے
یہ تیری خوش نصیبی ہے جو نقوی
مِلی محبوب کی مدحت گری ہے

Marfat.com

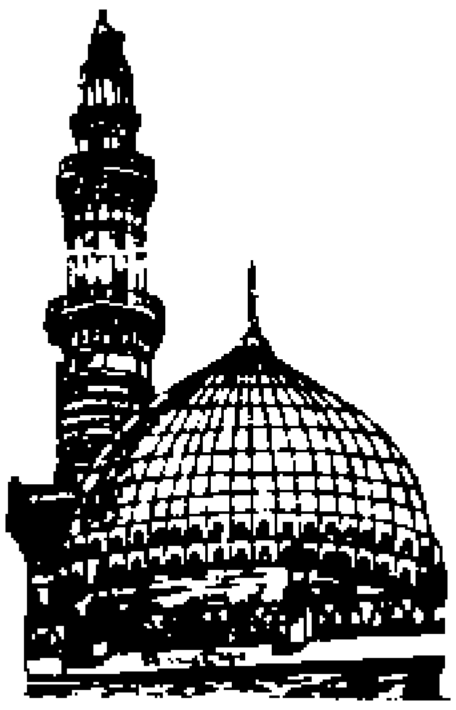

محمد ﷺ ہی خورشید ہر دہر ہے
محمد ﷺ کی بستی حسیں شہر ہے
محمد ﷺ سے دیں کے سمندر بنے
محمد ﷺ ہی توحید کی نہر ہے
محمد ﷺ سے مہرِ فلک کی چمک
محمد ﷺ کے صدقے سے ہر دہر ہے
محمد ﷺ سے جنگل ہوئے پُرسکوں
محمد ﷺ سے ہر بحر کی لہر ہے
محمد ﷺ ہے کونین کی زِندگی!
محمد ﷺ محیطِ زمن بحر ہے
محمد ﷺ کے بندے پہ ہے فضلِ رب
محمد ﷺ کے مبغوض پر قہر ہے
نہیں فنِ شعری سے نعتوی غرض
محبت ہی ہر نعت کی بحر ہے

Marfat.com

محمدؐ ہیں محبوب ربِّ صَمَد
محمدؐ ہیں فضل و کرم کی سَنَد
محمدؐ کی رحمت ہے کونین پر
نہیں ہے محمدؐ کی بخشش کی حَد
محمدؐ کو ہر دَور کی ہے خبر
نہیں ہے نبی کے لیے کوئی سَد
محمدؐ پیمبر ہیں وہ بے مثیل
کسی کی نہیں جن کی حَد جیسی حَد
محمدؐ کی ہے معتبر گفتگو
ہے ہمّت کسے کہ کرے دل سے رَد

مِرے ربِّ معبود کی سمت سے
محمدؐ پہ ہوں رحمتیں بے عدد
نہ ہوں سہل کیوں میری سب مشکلیں
میسّر ہے مجھ کو نبی کی مَدَد
رہے مجھ پہ محبوبِ حق کی نظر
ہوں مَیں دہر میں گرچہ ہر بَد سے بَد
ہے یہ ربِّ کعبہ سے میری طلب
نبیؐ کی رہے قلبِ تقویٰ میں مَد

Marfat.com

محمدؐ نبی ہیں محمدؐ رسول
رسولوں کے سرور ہیں عقلِ عقول
محمدؐ کی منزل ہے قوسین تک
محمدؐ ہیں شمعِ طریقِ وصول
محمدؐ معلّم ہیں ہر دَور کے
محمدؐ سے ہے رونقِ ہر سکول
بتول و علی ہیں نبی کی مہک
نبی ہیں مگر گلشنِ حق کے پھول
محمدؐ تو ہیں میرے دل میں بسے
محمدؐ کو بھولوں یہ ہے تیری بھول
ہمیشہ رہے میرے مقسوم میں
علی کی محبّت، مدیحِ رسول
مِری دونوں چشموں کی سُرمہ بنے
نجف کی، مدینے کی، مکّے کی دھول
وہی رحمتِ ربِّ کُل سے ہے دُور
محمدؐ سے ہے جس کے دل میں عدول
حسینؑ و حسنؑ کے تصدّق کریں
محمدؐ تِری نعت نقوی قبول

Marfat.com

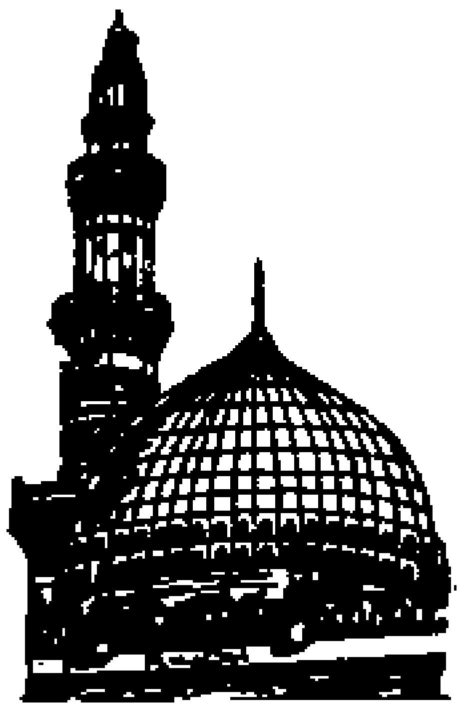

محمدﷺ کی محبت مردِ مومن کی ضرورت ہے
محمدﷺ کی محبت دین و ملت کی حقیقت ہے

محمدﷺ کی محبت، ربِ کعبہ کی محبت ہے
محمدﷺ کی محبت، موجبِ تحصیل جنت ہے

محمدﷺ کی محبت سے ہوئی توحید حق روشن
محمدﷺ کی محبت، کفر کی تحقیر و ذلت ہے

محمدﷺ کی محبت فرض ہے ہر فرض سے بڑھ کر
محمدﷺ کی محبت سے بشر کی قدر و قیمت ہے

محمدﷺ کی محبت سے ہوئی ہے نور کی خلقت،
محمدﷺ کی محبت مرکزِ نورِ بصیرت ہے

محمدﷺ کی محبت نے دلوں کو روشنی بخشی
محمدﷺ کی محبت سے گلوں کی زیب و زینت ہے

محمدﷺ کی محبت وصلِ حق کی شرط ہے نقوی
محمدﷺ کی محبت ہی کلیدِ گنجِ رحمت ہے

Marfat.com

محمدﷺ ہیں رب کے رسولِ کبیر
محمدﷺ ہیں ملّت کے خیرِ کثیر

محمدﷺ ہیں معبودِ کُل کے نبی
محمدﷺ ہیں مخلوق کے دستگیر

محمدﷺ ہیں نبیوں، رسولوں کے دِل
محمدﷺ سے ہیں سب کے سب مُستنیر

محمدﷺ ہیں دورِ نبوّت کے کُل
محمدﷺ حقیقت کے مہرِ منیر

محمدﷺ سُرور و سکونِ نظر
محمدﷺ ہیں ہر دَور میں دل پذیر

محمدﷺ محمدﷺ کہو ہر گھڑی
محمدﷺ ہیں کونین کے میر و پیر

محمدﷺ ہیں شمع یقین و عمل،
محمدﷺ ہیں نقوی بشیر و نذیر

سلام علیہ و عترتہ

Marfat.com

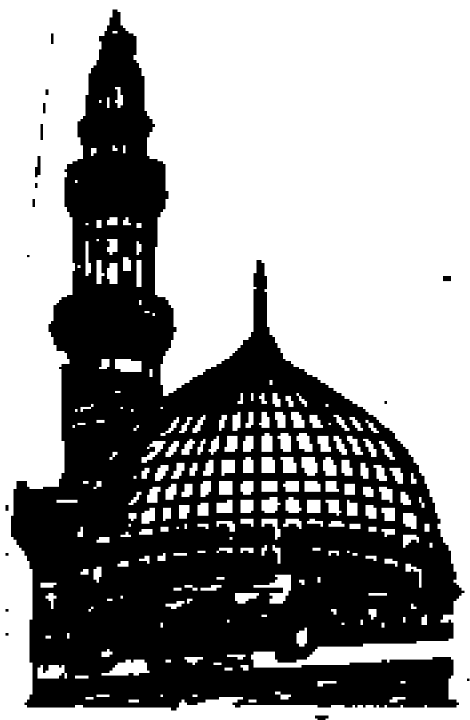

○ محمدؐ رفیق و محمدؐ شفیق
محمدؐ خلیق و لئیق و طلیق
○ محمدؐ حسین و کریم و جمیل
محمدؐ جلیل و عظیم و رشیق
○ محمدؐ رؤف و محمدؐ رحیم
محمدؐ محبت کے کنزِ دقیق
✿ محمدؐ حبیب و نجیب و طبیب
محمدؐ ہیں رحمت کے بحرِ عمیق
○ محمدؐ رشید و فرید و سعید
محمدؐ وحید و کلیدِ طریق
○ محمدؐ لطیف و نظیف و حنیف
محمدؐ ہیں شمعِ رہِ ہر فریق
○ محمدؐ ہیں تقویٰ رسولِ مجید
محمدؐ ہیں بحرِ عمل کے غریق

Marfat.com

محمدؐ نبی ہے محمدؐ غنی ہے
محمدؐ سخی ہے، محمدؐ سنی ہے

محمدؐ ہے تخلیقِ خلقت کی علّت
محمدؐ کے صدقے سے ہر شے بنی ہے

شریعت، طریقت، حقیقت محمدؐ
محمدؐ رہِ معرفت میں دھنی ہے

نجوم و مہ و مہر و لوح و قلم میں
محمدؐ کی ہی سُو بسو روشنی ہے

زمیں پر، فلک پر غرض ہر جگہ پر
محمدؐ ولی ہے، محمدؐ ہنی ہے

کئے جس نبی نے ہیں ٹکڑے قمر کے
وُہی نورِ وحدت کی روشن کنی ہے

رسُولِ مُکرّم کے فضل و کرم سے
یہ نقویؔ فقیرِ درِ پنج تنی ہے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

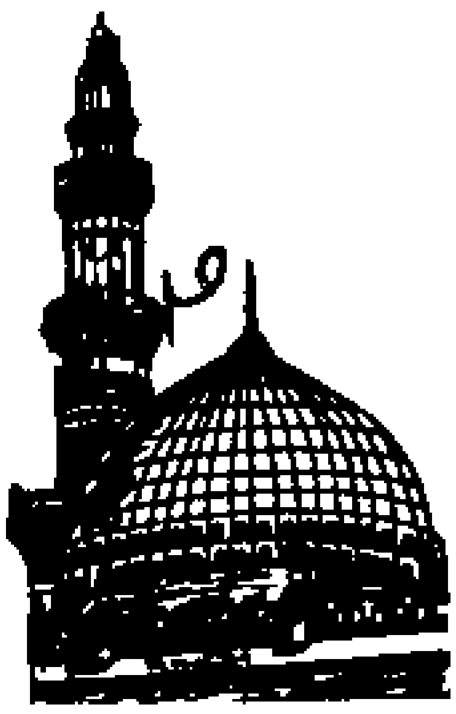

محمدؐ نبی ہیں، محمدؐ کریم
محمدؐ سخی ہیں، محمدؐ عظیم

محمدؐ نقی ہیں، محمدؐ تقی
محمدؐ رضی ہیں، محمدؐ نعیم

محمدؐ علی ہیں، محمدؐ وَلی
محمدؐ جلی ہیں، محمدؐ سلیم

محمدؐ ہیں سیّد، محمدؐ صفی
محمدؐ ہیں خلقت میں نُورِ قدیم

محمدؐ ہیں محشر کے دن کے شفیع
محمدؐ ہیں سب نعمتوں کے قسیم

محمدؐ مُکرّم، محمدؐ عزیز
محمدؐ شفیق و محمدؐ حکیم

Marfat.com

محمد مُعظم، محمد کبیر
محمد مُسلّم، محمد ندیم
محمد مبلّغ، محمد وجیہ
محمد متین و محمد نسیم

محمد بشیر و محمد نذیر
محمد مفضّل، محمد کلیم
محمد رسول و محمد شہید
محمد مُعلّم، محمد علیم
محمد وکیل و محمد کفیل
محمد رؤف و محمد رحیم
محمد سمیع و محمد بصیر
محمد جلیل و محمد حلیم
محمد ہیں رحمت محمد ہیں غوث
محمد ہیں تقویٰ رہِ مُستقیم

رب سلم علیہ و عترتہ

Marfat.com

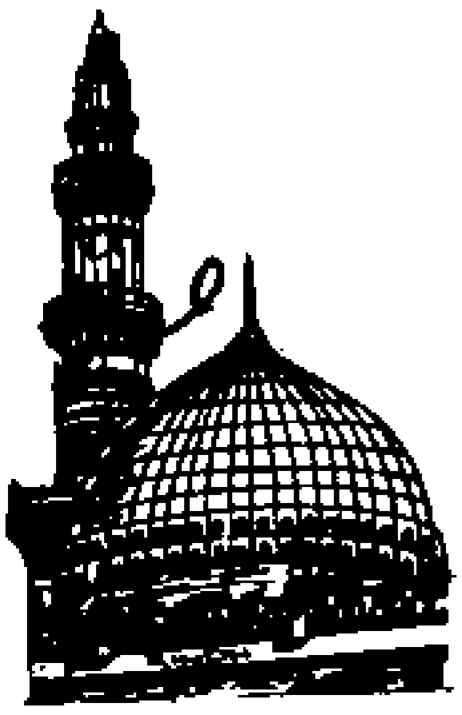

محمدؐ شریعت کے محبوب ہیں
محمدؐ طریقت کے مطلوب ہیں

محمدؐ درِ معرفت کی کلید
محمدؐ حقیقت سے منسوب ہیں

محمدؐ ہیں تبلیغِ توحیدِ حق
محمدؐ محبّت کے یعقوب ہیں

محمدؐ زمین و فلک کے نبی
محمدؐ رسُولوں کے مرغوب ہیں

محمدؐ ہیں سب خوبیوں میں بُلند
محمدؐ ہی ہر خوب سے خوب ہیں

Marfat.com

رہے ہیں، رہیں گے، وہی بے نظیر
جو مہرِ نبوّت کے مکتوب ہیں

حقیقت یہی ہے کہ ہر دور میں
محمدﷺ کے دشمن ہی مغضوب ہیں

محمدﷺ کے فوجی کسی وقت بھی
نہ مغلوب ہیں، نہ ہی معتوب ہیں

نہیں خوف رکھتے کسی سے کبھی
نہ ہرگز کسی سے وہ مرعوب ہیں

نہیں ہیں وہ تعزیر کے مستحق
جو عشقِ محمدؐ میں مجذوب ہیں

محمدؐ ہیں نقوی نبوت کے پھول
محمدؐ رہِ حق کے مندوب ہیں

Marfat.com

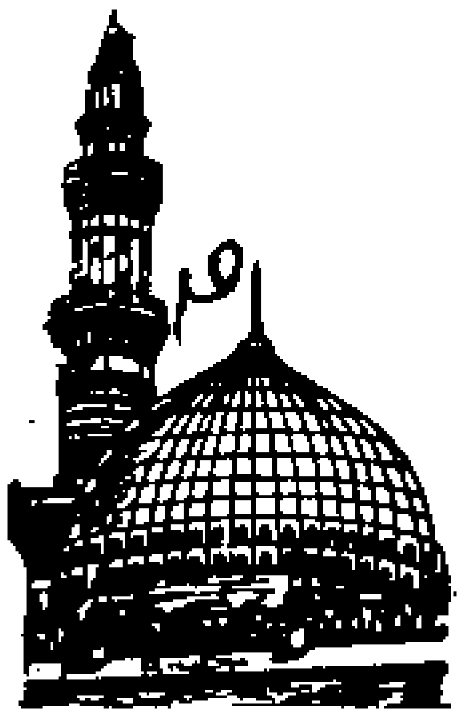

محمدؐ سیدِ جنّ و بشر ہیں
محمدؐ مرشدِ فکر و نظر ہیں
محمدؐ مظہرِ معبودِ برحق
محمدؐ معتمد ہیں معتبر ہیں
محمدؐ موجبِ تخلیقِ خلقت
محمدؐ کے لیے سب خشک و تر ہیں
محمدؐ رہبرِ دینِ مقدّس
محمدؐ مژدۂ فتح و ظفر ہیں
محمدؐ سروَرِ ہر مُلک و مِلّت
محمدؐ رونقِ ہر بحر و بر ہیں

Marfat.com

محمد ﷺ نورِ حق، مہرِ شریعت
محمد ﷺ ہی حقیقت کی خبر ہیں

محمد ﷺ رُوحِ جبریلِ مُکرّم
محمد ﷺ مُرسلوں سے پیشتر ہیں

محمد ﷺ غیرتِ شبیر و شبّر
محمد ﷺ پیرِ صدّیق و عُمر ہیں

محمد ﷺ منزلِ ہر مردِ مومن
محمد ﷺ جلوۂ ہر چشمِ سر ہیں

محمد ﷺ سے ہوئی ہر شے منوّر
محمد ﷺ محورِ شمس و قمر ہیں

محمد ﷺ کعبۂ مومن ہیں بیشک
محمد ﷺ مرکزِ علم و ہُنر ہیں

محمد ﷺ ہیں ظہورِ حُسنِ قدرت
محمد ﷺ وردِ ہر سنگ و شجر ہیں

محمد ﷺ ہیں سُکونِ قلبِ مضطر
محمد ﷺ مرہمِ خستہ جگر ہیں

محمد ﷺ حلِ ہر مشکل ہیں نقوی
محمد ﷺ ہی طلوعِ ہر سحر ہیں

Marfat.com

محمد ﷺ نبی ہیں محمد ﷺ ولی ہیں
محمد ﷺ خفی ہیں محمد ﷺ جلی ہیں
محمد ﷺ ہیں توحیدِ حق کے مُبلّغ
محمد ﷺ کے جنّ و بشر مقتدی ہیں
محمد ﷺ ہیں نبیوں رسولوں کے سَرور
محمد ﷺ ہی ہر دَور کی روشنی ہیں
محمد ﷺ سے روشن ہیں شمس و قمر بھی
محمد ﷺ ہی کونین کی سَروری ہیں
محمد ﷺ ہیں ہر روز و شب کے وظیفہ
محمد ﷺ بلندی، محمد ﷺ علی ہیں
محمد ﷺ ہیں مطلوب و محبوبِ خلقت
محمد ﷺ ہی مقصودِ ربِّ غنی ہیں
محمد ﷺ ہیں فیضِ محبّت کے مخزن
محمد ﷺ رہِ معرفت میں جلی ہیں
محمد ﷺ نہ ہوتے تو خلقت نہ ہوتی
محمد ﷺ ہی مخلوق کی زندگی ہیں
محمد ﷺ محمد ﷺ محمد ﷺ محمد ﷺ
محمد ﷺ ہی نقوی کی ہر برتری ہیں

Marfat.com

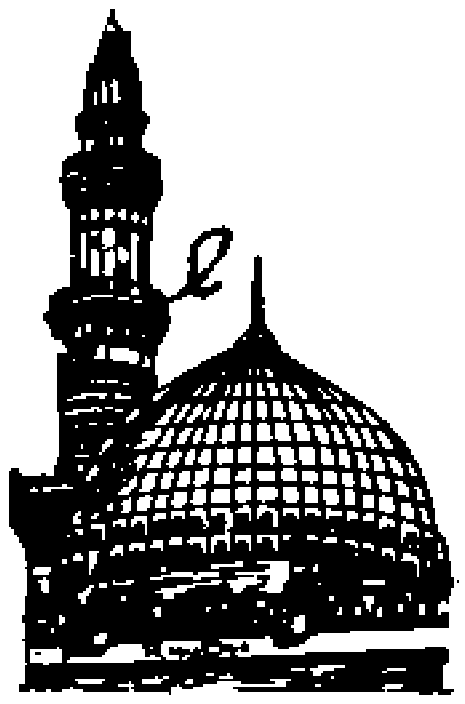

محمدؐ ہیں محبوبِ ربِّ مجید
محمدؐ ہیں سب خُوبیوں میں وحید

محمدؐ ہیں کعبہ کے کعبہ مگر
نہیں ہیں وہ معبودِ حق کے ندید

محمدؐ ہیں مجموعۂ علمِ حق!
محمدؐ ہیں فکر و نظر کے سعید

محمدؐ ہیں توحیدِ حق کی دلیل
محمدؐ ہیں سب مُرسلوں کی نوید

Marfat.com

محمدؐ ہیں مخدومِ حور و مَلک
محمدؐ کے جنّ و بشر ہیں مُرید

محمدؐ کے بیٹے حسینؑ و حسنؑ
محمدؐ کے مُنکر ہیں شمر و یزید

حقیقت میں خوش بخت و خوش دل ہے وہ
ہوئی جس بشر کو محمدؐ کی دید

نہیں سیر ہوتی طبیعت مری
ملے مجھ کو عشقِ محمدؐ مزید

رہوں محوِ حسنِ محمدؐ میں یوں
نہ ہو دل میں فکرِ قریب و بعید

محمدؐ کے دیں پر مری موت ہو
یہی ہے دل و رُوحِ نقوی کی عید

Marfat.com

محمدؐ مصدرِ فضل و کرم ہے
محمدؐ مشعلِ دیر و حرم ہے

محمدؐ صورت و سیرت میں روشن
محمدؐ محترم ہے محتشم ہے

محمدؐ حسن و خوبی میں مکمل
محمدؐ سرورِ عرب و عجم ہے

محمدؐ گوہرِ بحرِ نبوّت
محمدؐ محرمِ لوح و قلم ہے

محمدؐ مخزنِ سِرِ رشد و حکمت
محمدؐ حشر کے دن میں حَکَم ہے

محمدؐ منبعِ مہر و محبّت
محمدؐ ہی سے زندہ سب بھرم ہے

Marfat.com

محمدؐ ہے رسولوں میں مکرّم
محمدؐ عقل ہے عِلم و عَلَم ہے

محمدؐ جُود و بخشش کی حقیقت
محمدؐ ہی مرے رب کی قسم ہے

محمدؐ ہے سُرورِ قلبِ مومن
محمدؐ نورِ حق ہے ذی حشم ہے

محمدؐ عبدِ حق ہے سرِّ وحدت
محمدؐ پہ نبوّت مختتم ہے

محمدؐ کی نظر ہے ہر بشر پر
محمدؐ مظہرِ نورِ قِدم ہے

محمدؐ ہے رسولِ وحیِ سرمد
محمدؐ کے بجز ہر شے عدم ہے

محمدؐ سے ہوئی توحید روشن
محمدؐ سے شکستہ ہر صنم ہے

Marfat.com

محمدؐ ہی محمدؐ ہے زمیں میں
محمدؐ ذرّے ذرّے پر رقم ہے

محمدؐ کے لیے عرشِ مُعظّم
عرب کی سرزمیں سے دو قدم ہے

محمدؐ کی محبّت تیغ ہے وہ
سرِ نفسِ زبوں جس سے قلم ہے

محمدؐ ہر گھڑی، ہر دم، ہمیشہ
مقدّس ہے حسیں ہے محترم ہے

محمدؐ کی نظر مجھ پر ہے ورنہ
مری فکرِ سخن، ہر کم سے کم ہے

محمدؐ ہے سکونِ قلبِ نقوی
محمدؐ سے ہی میرے دم میں دم ہے

Marfat.com

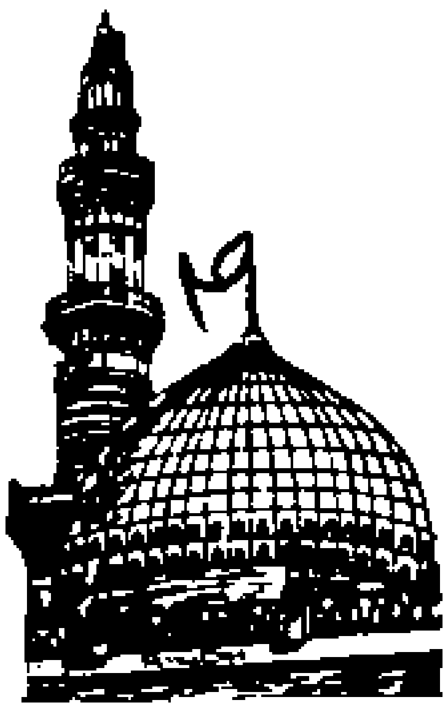

محمد ﷺ کے کرم کی حد نہیں ہے
محمد ﷺ کے سخن پر ردّ نہیں ہے

محمد ﷺ سیّدِ کونین جیسی!
کسی مُرسل کی شدّومد نہیں ہے

محمد ﷺ رحمتِ ہر دورِ ہستی
محمد ﷺ پر کسی کی زد نہیں ہے

محمد ﷺ دستگیرِ ملک و ملّت
محمد ﷺ کی کسی سے کد نہیں ہے

محمد ﷺ عظمتِ معبود برتر!
محمد ﷺ سی کسی کی جد نہیں ہے

محبّت ہے مجھے تبلیغ دیں سے
حصولِ سیم و زر مقصد نہیں ہے

میں نقوی کمتریں سے کمتریں ہوں
مری نظروں میں کوئی بد نہیں ہے

Marfat.com

محمدﷺ ہیں محبت ہی محبت،
محمدﷺ ہیں فضیلت ہی فضیلت
محمدﷺ نورِ فطرت، دست قدرت،
محمدﷺ ہیں سُرورِ قلبِ خلقت
محمدﷺ محرمِ سرِّ مُروّت
محمدﷺ ہیں شہِ ہر مُلک و ملّت
محمدﷺ معدنِ ہر رُشد و حکمت
محمدﷺ ہیں وجودِ خیر و برکت
محمدﷺ نجمِ قسمت حُسن وحدت
محمدﷺ ہیں دُرِ ہر بحرِ کثرت
محمدﷺ غیرتِ ہر نفسِ طیّب
محمدﷺ ہیں حبیبِ ربّ عزّت
محمدﷺ مصدرِ علمِ لُدنی
محمدﷺ ہیں درِ تقسیمِ نعمت

Marfat.com

محمدؐ مرکزِ عشقِ حقیقی
محمدؐ مستحقِ نعت و مدح
محمدؐ معرفت کی ہر تجلّی
محمدؐ ہیں شریعت کی طریقت
محمدؐ کی محبّت شرطِ مومن
محمدؐ کی ہے غیروں پر بھی شفقت
محمدؐ ہیں سکونِ بزمِ ہستی
محمدؐ سب رسولوں کی ہیں شوکت
محمدؐ سے عرب کی سرپرستی
محمدؐ سے عجم کی زیب و زینت
محمدؐ ہر حقیقت کی بلندی
محمدؐ ہر نبوّت کی حقیقت
محمدؐ ہیں شفیعِ روزِ محشر
محمدؐ رب کی ہیں رحمت ہی رحمت
محمدؐ ہی رسولِ دینِ حق ہیں
محمدؐ سے مٹی ہر رسمِ ظلمت
محمدؐ مخزنِ درسِ عمل ہیں
محمدؐ شہرِ علم و صدرِ رفعت

Marfat.com

محمدﷺ منبعِ فضل و کرم ہیں
محمدﷺ مشعلِ مہر و مودّت

محمدﷺ رونقِ ہر دو حرم ہیں
محمدﷺ کی دلوں پر ہے حکومت

محمدﷺ سیّدِ نوعِ بشر ہیں
محمدﷺ ربِّ برتر کی ہیں قوّت

محمدﷺ وِردِ ربِّ خلق بھی ہیں
محمدﷺ سے ہے نبیوں کو عقیدت

محمدﷺ ہیں دلِ نقوی کی تسکیں
محمدﷺ سے ملی ہے دیں کی دولت

ربِّ سلِّم علیہ و عترتہ

Marfat.com

محمدﷺ حقیقت کے ہیں منتہی
محمدﷺ کے ہیں سب نبی مقتدی
محمدﷺ کی ہے فرش پر خسروی
محمدﷺ ہوئے عرش پر مستوی
محمدﷺ ہیں قلب و جگر کے قوی
محمدﷺ ہیں فکر و نظر کے سخی
محمدﷺ سے ہے دہر کی زندگی
محمدﷺ ہیں شمعِ رہِ بندگی
محمدﷺ سرورِ شب و روز ہیں
محمدﷺ ہیں جنّ و بشر کے نبی
محمدﷺ سکونِ زمین و فلک
محمدﷺ ہیں کونین کی سروری
محمدﷺ ہیں کنزِ محبت کے دُرّ
محمدﷺ کی ہے ہر طرف روشنی
محمدﷺ کے ہونے سے ہر چیز ہے
محمدﷺ ہیں مقصودِ ربِّ غنی
محمدﷺ محمدﷺ وظیفہ رہے
بڑی خوش نصیبی ہے نقویؔ یہی

Marfat.com

محمدﷺ ہیں مسجودِ کل کے حبیب
محمدﷺ ہیں ہر روح و دل کے طبیب

محمدﷺ وکیل و جلیل و دلیل
محمدﷺ کفیل و عقیل و رقیب

محمدﷺ شفیق و رفیق و خلیق
محمدﷺ شفیع و ربیع و نقیب

محمدﷺ کریم و عظیم و حکیم
محمدﷺ علیم و حلیم و نجیب

محمدﷺ بشیر و نذیر و منیر
محمدﷺ نصیر و بصیر و عجیب

محمدﷺ رسول و حمول و سکول
محمدﷺ حضور و سرور و نصیب

محمدﷺ ہیں نقوی حسین و متین
محمدﷺ قرین و مکین و قریب

ربنا و سلم علیہ و عترتہ

Marfat.com

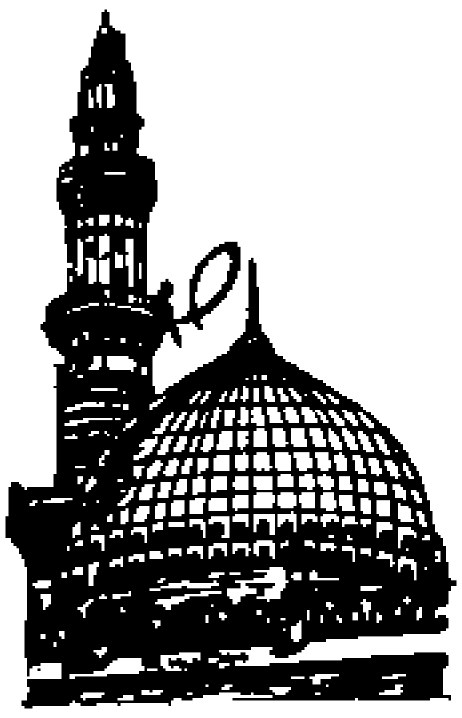

محمدؐ ہی مفہوم لوح و قلم ہیں
محمدؐ ہی مخدومِ ہر دو حرم ہیں

محمدؐ ہیں نور و ظہورِ نبوّت
محمدؐ عرب ہیں محمدؐ عجم ہیں

محمدؐ ہیں شمعِ رہِ مُلک و ملّت
محمدؐ حسَن ہیں محمدؐ عَلَم ہیں

محمدؐ گُلِ گلشن، عِشق و مستی
محمدؐ حقیقت میں بحرِ کرم ہیں

محمدؐ ہیں نقوی رسُولِ مُکرّم
محمدؐ ہی ہر دَور میں محترم ہیں

Marfat.com

محمدؐ ہیں معبودِ کُل کے رسُول
ہیں عقل محمدؐ سے کمتر عُقول

محمدؐ کی مدحت گری کے بغیر
محبّت کے سب تذکرے ہیں فضول

محمدؐ کے ہے ذِکر سے ذِکرِ حق
ہے جنّت سے بہتر مدینے کی دُھول

ہوئے دہر میں ہیں بہت مُرسلیں
مگر سب کے مُرشد ہیں میرے رسُولؐ

محمدؐ کے حسنین دو پھُول ہیں
محمدؐ کی لختِ جگر ہیں بتول

محمدؐ کے فیض و کرم کے بغیر
نہیں ہے کسی کو، کبھی کچھ حصُول

Marfat.com

محمدؐ نبی کے کسی قول میں
نہیں کچھ تشدّد، نہیں کچھ بھی طُول

محمدؐ نبی کو کسی وقت میں
نہ ہرگز کبھی بھُول کر بھی تو بُھول

ہے جو بھی عدُوِ رسولؐ کریم
وُہی ہے جہُول و فضول و مُلوُل

وُہی لعنتی ہے، وہی دوزخی
محمدؐ سے ہو جس بشر کو عدُول

محمدؐ شہِ مُرسلیں کے حضُور
کیے پیش میں نے ہیں نعتوں کے پھُول

بحقِ بتُول و علی پیرِ کُل
ہوں محبوبِ حق کی نظر میں قبول

سبھی مُرسلیں جس سے پڑھتے رہے
محمدؐ ہیں تقوٰی و حق کے سکول

Marfat.com

محمدﷺ ہیں مخدومِ فرشِ زمیں
محمدﷺ کی مسند ہے عرشِ بریں
محمدﷺ محمدﷺ محمدﷺ کہو
محمدﷺ ہیں سب خلق سے بہتریں
محمدﷺ نہ ہو گر تو کچھ بھی نہ ہو
محمدﷺ یہیں ہیں محمدﷺ وہیں
محمدﷺ ہی مقصود و مشہود ہیں
محمدﷺ ہیں زیب و شہ مُرسلیں
محمدﷺ ہیں مُرسل محمدﷺ رسُول
محمدﷺ متین و محمدﷺ مکیں
محمدﷺ نصیر و محمدﷺ ولی
محمدﷺ جمیل و محمدﷺ حسیں
محمدﷺ ہیں مکی و مدنی مگر
وہ رہتے ہیں مومن کے دل کے قریں
کہو جوش میں پر رہو ہوش میں
محمدﷺ ہیں محبوبِ ربّ، ربّ نہیں
محمدﷺ محمدﷺ پڑھو ہر گھڑی
رہو گے نہ نقوی کبھی خشمگیں

Marfat.com

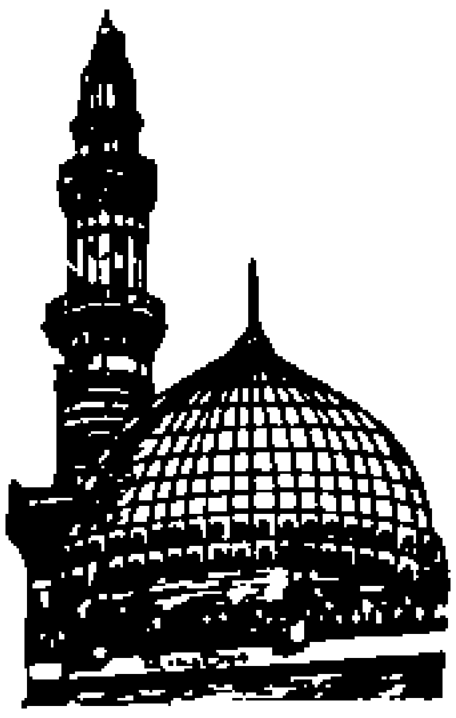

محمدؐ جلوۂ شمس و قمر ہے
محمدؐ مژدۂ جنّ و بشر ہے
محمدؐ ہی فصیحِ عصر ہے وہ
کہ جس کی گفتگو بھی مختصر ہے
محمدؐ خلق پہ رحمت ہی رحمت
محمدؐ کی طبیعت خوب تر ہے
محمدؐ مخزنِ علمِ حقیقت
محمدؐ کے لیے وحی و خبر ہے
محمدؐ مرکزِ فیضِ نبوّت
محمدؐ محتشم ہے مقتدر ہے
محمدؐ ہے مکینِ قلبِ مومن
محمدؐ رہبرِ فکر و نظر ہے
محمدؐ وردِ قلب و روح نقویؔ
محمدؐ ہی دلیلِ معتبر ہے

Marfat.com

محمدﷺ ہی محبوب حرمین ہیں
وہ مدّاحِ علی، جدِّ حسنین ہیں

محمدﷺ ہیں منظور و منصورِ حق
محمدﷺ ہی بے عیب و بے شین ہیں

محمدﷺ ہیں ختم و شروعِ زمن
محمدﷺ ہی ہر دور کے بین ہیں

محمدﷺ شعور و سرور و کرم
محمدﷺ ہی مخدومِ کونین ہیں

محمدﷺ پہ ہے فضلِ حق دم بدم
محمدﷺ ہی کونین کی زین ہیں

محمدﷺ حسن ہیں، محمدﷺ حسین
محمدﷺ رہِ قربِ قوسین ہیں

Marfat.com

محمدؐ ہیں رب کے لیے عَبدُہٗ
یہی ہیں حقیقت، یہی عین ہیں

محمدؐ مہِ شرق و غرب و جنوب
محمدؐ ہی تنویرِ ثقلین ہیں

محمدؐ ہیں سب ہمدموں کی طلب
محمدؐ ہی مقصودِ شیخین ہیں

محمدؐ کے بندے ہوئے سُرخرو
عدوِّ محمدؐ ہی بے چین ہیں

نہیں کچھ بھی نقوؔی میں خوبی مگر
سگِ درگہِ نسلِ حسنین ہیں

سلام علیہ ورحمتہ و برکاتہ

Marfat.com

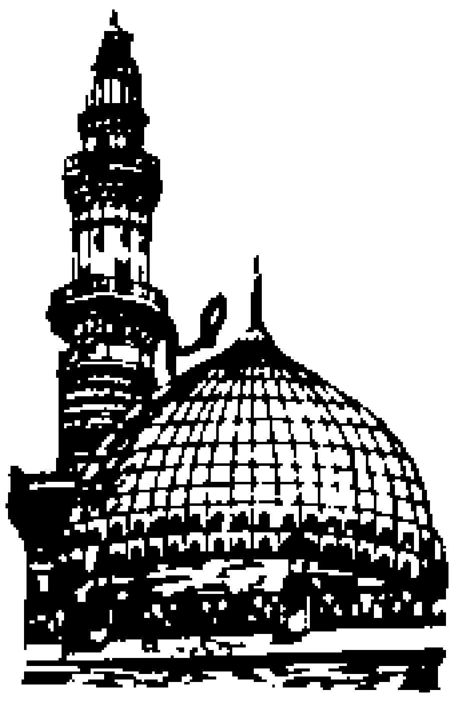

محمدؐ ہے مجموعۂ ہر صفت
محمدؐ ہے گنجینۂ معرفت

محمدؐ ہے نبیوں کے دل کی غرض
محمدؐ کی ہے ہر طرف سلطنت

محمدؐ ہے مخدوم و صدرِ رُسل
محمدؐ کی ہے خلق پر مرحمت

محمدؐ ہے محبوب و فخرِ رُسل
محمدؐ ہے معصومِ ہر معصیت

محمدؐ ہے نقوی رسولِ زمن
محمدؐ سی کس کی ہوئی منزلت

Marfat.com

محمدؐ ہیں بحرِ علومِ شریعت
محمدؐ ہیں مسند نشینِ حقیقت

محمدؐ ہیں گنجینۂ ملک و ملّت
محمدؐ ہیں خورشید توحید و سُنّت

محمدؐ ہیں معبودِ برتر کی بخشش
محمدؐ ہیں نبیوں رسولوں کی عظمت

محمدؐ ہیں کونین کی سربلندی
محمدؐ کی ہر شے ہے مرہونِ منّت

محمدؐ کی ملّت پہ نقوی مروں میں
محمدؐ کی ہو میرے دل میں محبّت

صلی اللہ علیہ وعترتہٖ وسلم

Marfat.com

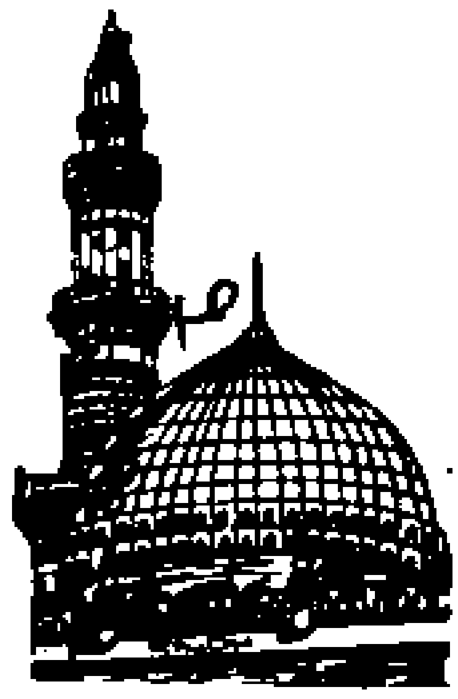

محمدؐ ہیں مقصودِ قلبِ زمن
محمدؐ سے ہے رونقِ ہر چمن

محمدؐ کی نورِ نظر ہیں بتول
محمدؐ کے بیٹے حسین و حسن

محمدؐ سے روشن زمین و فلک
محمدؐ ہیں ربِّ جلی کی کرن

محمدؐ ہیں مخلوق کی جستجو
محمدؐ ہیں جود و کرم کی بھرن

محمدؐ ہیں نقویؔ درِ فیضِ حق
محمدؐ ہیں جسم و دلِ پنجتن

Marfat.com

محمدؐ مؤخّر، محمدؐ مُقدّم
محمدؐ مُبلّغ، محمدؐ مُسلّم

محمدؐ مُذکّر، محمدؐ مُبشّر
محمدؐ مُصدّق، محمدؐ محرّم

محمدؐ مکمّل، محمدؐ مُدلّل
محمدؐ مفصّل ہے نورِ مجسّم

محمدؐ ممجّد، محمدؐ مؤیّد
محمدؐ مُشرّف، محمدؐ مکرّم

محمدؐ ہیں محمود و مشہود و طیّب
محمدؐ مدرّس، محمدؐ مُعلّم

محمدؐ ہیں معلوم و معصوم و مُرسَل
محمدؐ ہیں برحق محمدؐ ہیں مُکرم

Marfat.com

محمدؐ ہیں بے عیب و بے غیب بیشک
محمدؐ ہیں محسن محمدؐ ہیں مُنعم

محمدؐ ہیں رحمت محمدؐ ہیں برکت
محمدؐ ہیں دولت محمدؐ ہیں مُحکم

محمدؐ ہیں عظمت محمدؐ ہیں رِفعت
محمدؐ ہیں نعمت محمدؐ ہیں مُبرّم

محمدؐ ہیں سیّد، محمدؐ ہیں جیّد
محمدؐ مُطہّر، محمدؐ مُعظّم

محمدؐ ہیں محبوب و مطلوب نقوی
محمدؐ مُقدّس، محمدؐ مُکلّم

سلّم ربّہ علیہ و عترتہ

Marfat.com

محمدﷺ محرم سرِ خفی ہیں
محمدﷺ ہی جلیؔ ہر جلی ہیں
محمدﷺ ہی وصیؔ ہر وصی ہیں
محمدﷺ ہی رضیؔ ہر رضی ہیں
محمدﷺ ہی تقیؔ ہر تقی ہیں
محمدﷺ ہی نقیؔ ہر نقی ہیں
محمدﷺ ہی قویؔ ہر قوی ہیں
محمدﷺ ہی جریؔ ہر جری ہیں
محمدﷺ ہی نجیؔ ہر نجی ہیں
محمدﷺ ہی حفیؔ ہر حفی ہیں
محمدﷺ ہی زکیؔ ہر زکی ہیں
محمدﷺ ہی ذکیؔ ہر ذکی ہیں
محمدﷺ ہی صفیؔ ہر صفی ہیں
محمدﷺ ہی وفیؔ ہر وفی ہیں
محمدﷺ ہی سنیؔ ہر سنی ہیں
محمدﷺ ہی رسیؔ ہر رسی ہیں
محمدﷺ ہیں حصولِ فکرِ نقوی
محمدﷺ ہی علیؔ ہر علی ہیں

Marfat.com

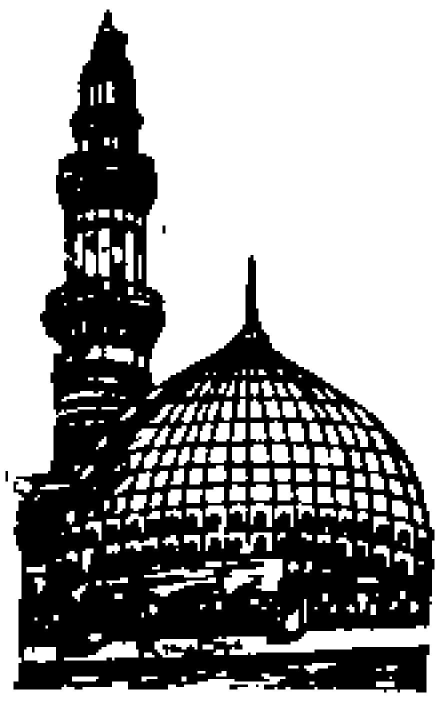

محمدؐ کے تم ہو محمدؐ کے ہم
محمدؐ کی برکت سے ہے دَم میں دَم

محمدؐ ہیں محبوبِ ربِّ فلک
محمدؐ ہیں مخدومِ عَرَب و عَجَم

محمدؐ کے صدقے سے کونین ہیں
محمدؐ ہوتے ربِّ کُل کی قسم

محمدؐ پہ ہر چیز ہے مُنکشف
محمدؐ کو ہے علمِ لوح و قلم

محمدؐ کی مدحت میں نقویؔ کہو
محمدؐ کو ہے عرشِ حق دو قدم

Marfat.com

محمدؐ کے صدقے سے ہے ہر وجود
محمدؐ کو ہے علم غیب و شہود
محمدؐ پہ ہر دم کروڑوں دُرود

محمدؐ ہیں معبودِ حق کی دلیل
محمدؐ ہیں مخدومِ بُود و نبود
محمدؐ پہ ہر دم کروڑوں دُرود

محمدؐ زمین و فلک کے رسول
محمدؐ ہیں گنجینۂ نفع و سُود
محمدؐ پہ ہر دم کروڑوں دُرود

محمدؐ ہیں دورِ طلب کے سُرُور
محمدؐ ہیں سب کے لیے فیض و جُود
محمدؐ پہ ہر دم کروڑوں دُرود

محمدؐ ہیں کونین کے دستگیر
محمدؐ ہیں مقصودِ ربِّ ودود
محمدؐ پہ ہر دم کروڑوں دُرود

محمدؐ ہیں کنزِ علوم و فنون
محمدؐ رہِ معرفت کے صعُود
محمدؐ پہ ہر دم کروڑوں دُرود

Marfat.com

محمد ﷺ بصورت بشیر حسیں
محمد ﷺ بدورِ نبوت شعود
محمد ﷺ پہ ہر دم کروڑوں درود

محمد ﷺ ہیں جن و بشر کے نصیر
محمد ﷺ سے ہے مشکلوں کی کشود
محمد ﷺ پہ ہر دم کروڑوں درود

محمد ﷺ کی کرسی ہے عرشِ بریں
محمد ﷺ ہیں فرشِ زمیں کے عمود
محمد ﷺ پہ ہر دم کروڑوں درود

محمد ﷺ کو ہرگز نہ تم رب کہو
محمد ﷺ کی مدحت کے ہیں کچھ حدود
محمد ﷺ پہ ہر دم کروڑوں درود

محمد ﷺ کی عظمت کے ہیں منکریں
قلوبِ ہنود و یہود و حسود
محمد ﷺ پہ ہر دم کروڑوں درود

محمد ﷺ ہی بے عیب و بے غیب ہیں
محمد ﷺ سے نقوی ہے رب کی نمود
محمد ﷺ پہ ہر دم کروڑوں درود

Marfat.com

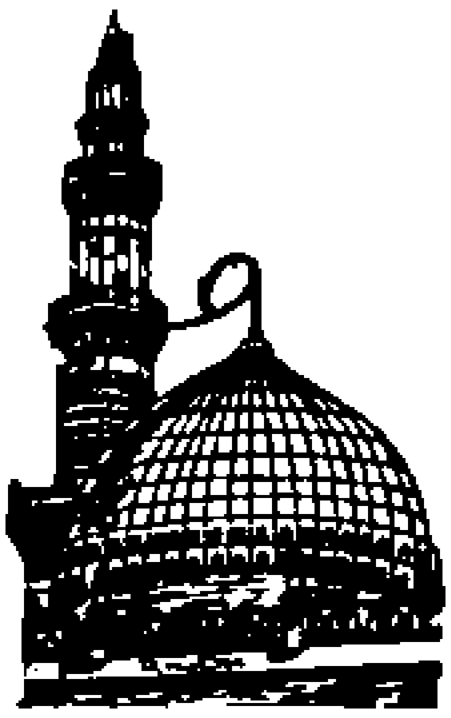

محمدؐ کو ہیں نعت و مدح و درود
محمدؐ ہیں محمودِ ربّ ودود
محمدؐ پہ ہوں رب کے بیحد درود

محمدؐ ہیں مقصودِ ربّ جلی
محمدؐ کو ہے عرشِ حق پر قعود
محمدؐ پہ ہوں رب کے بیحد درود

محمدؐ بشر ہیں محمدؐ بشیر
محمدؐ کے دم سے عدم ہے وجود
محمدؐ پہ ہوں رب کے بیحد درود

محمدؐ تو ہیں عبدُہٗ نورُہٗ
نہ ہیں وہ وُدود و نہ غیرِ وُدود
محمدؐ پہ ہوں رب کے بیحد درود

Marfat.com

محمدؐ کے رتبے کی کچھ حد نہیں
محمدؐ ہیں بیرونِ حدِّ حدود
محمدؐ پہ ہوں رب کے بیحد درود

محمدؐ کے ہیں یوں تو دشمن بہت
مگر بد سے بد تر ہے قومِ یہود
محمدؐ پہ ہوں رب کے بیحد درود

بہت فرق ہندو میں مسلم میں ہے
ہیں مسلم تو ستھرے ہیں گندے ہنود
محمدؐ پہ ہوں رب کے بیحد درود

نہیں رب کے بندوں کی گنتی مگر
محمدؐ کے بندے ہیں حق کے عمود
محمدؐ پہ ہوں رب کے بیحد درود

محمدؐ محمدؐ کہو دم بدم
محمدؐ ہیں نقوی سعید و سعود
محمدؐ پہ ہوں رب کے بیحد درود

ربِّ سلّم علیہ و عترتہ

Marfat.com

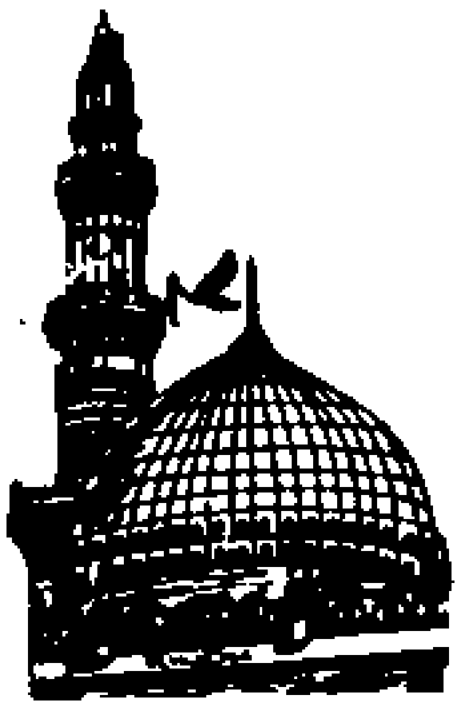

محمدؐ نبی ہیں محمدؐ رسول
محمدؐ سکون و سرورِ عقول
محمدؐ پہ بھیجو درودوں کے پھول

محمدؐ ہیں محبوب و مقصودِ حق
محمدؐ رہِ معرفت کے سکول
محمدؐ پہ بھیجو درودوں کے پھول

ہے کونین سے مرتبے میں فزوں
رسولِ معظم کے قدموں کی دھول
محمدؐ پہ بھیجو درودوں کے پھول

محمدؐ کے بیٹے حسین و حسن
محمدؐ کی بیٹی ہیں حضرت بتول
محمدؐ پہ بھیجو درودوں کے پھول

محمدؐ کے فضل و کرم کے طفیل
یہ نقوی ہو ربِ فلک کو قبول
محمدؐ پہ بھیجو درودوں کے پھول

Marfat.com

عشق و مستی کے سکندر حضرتِ صدیق ہیں
مرکزِ دینِ پیمبر حضرتِ صدیق ہیں

گوہرِ بحرِ حقیقت، منبعِ فیضِ نبی
مُلک و مِلّت میں منوّر حضرتِ صدیق ہیں

مصدرِ تبلیغ و دعوت، محورِ علم و عمل
فتح و نصرت کے مقدّر حضرتِ صدیق ہیں

رہبرِ تنویرِ سُنّت، پیکرِ فضل و شرف
خیر و برکت کے سمندر حضرتِ صدیق ہیں

صُورت و سیرت میں روشن ہیں شہِ ملکِ کرم
دہر کے نقوی سخن ور حضرتِ صدیق ہیں

Marfat.com

محمدؐ کے محبوب حضرت عمرؓ ہیں
محمدؐ سے منسوب حضرت عمرؓ ہیں
محمدؐ کے قلب و نظر کی ہیں ٹھنڈک
محمدؐ کے مطلوب حضرت عمرؓ ہیں
رگِ کفر و ظلمت پہ نشتر ہیں لیکن
رہِ دیں کے مرغوب حضرت عمرؓ ہیں
کلیدِ درِ مخزنِ عشق و مستی
محمدؐ کے مندوب حضرت عمرؓ ہیں
عمرؓ سے ہے مرعوب ہر شخص لیکن
کسی سے نہ مرعوب حضرت عمرؓ ہیں
حقیقت یہی ہے یہی ہے حقیقت
بہت خوب سے خوب حضرت عمرؓ ہیں
مری عمرِ عمرِ عمر پر تصدق
مرے دل پہ مکتوب حضرت عمرؓ ہیں

Marfat.com

محمدؐ کے ولی حضرت غنی ہیں
محبّت کے سخی حضرت غنی ہیں

رسولِ خیر کے سوئم خلیفہ
دلوں کی زندگی حضرت غنی ہیں

شریعت کے، طریقت کے سمندر
حقیقت کے دھنی حضرت غنی ہیں

ہیں صدّیق و عمر کے دل کی ٹھنڈک
علی کے مشتہی حضرت غنی ہیں

دلِ نقوی ہے جن کے دم سے روشن
وہ حق کی روشنی حضرت غنی ہیں

سلام ربه علیه و رضی عنه

Marfat.com

علی شہنشہِ نجف　　چمک رہے ہیں ہر طرف
علی دلیلِ دینِ حق　　علی رسول کے خلف
علی زمن، علی چمن　　علی کرم، علی شرف
دُرِ عدن سے قیمتی　　درِ علی پہ ہر خزف
علی کی تیغ نے کیے　　کئی صنم کدے تلف
علی حسیں، علی نگیں　　علی ہیں زینتِ سلف
نبی کے دین کے لیے　　علی رہے ہیں سر بکف
دلی ہیں بھیک لے رہے　　درِ علی پہ صف بہ صف
علی ہیں من، علی ہیں تن　　علی گہر، علی صدف
بہشت سے وہ دُور ہے　　کریں علی جسے حذف
نبی کے وہ قریب ہے　　علی سے جس کو ہے شغف
علی نبی کے شیر کے　　رہے عدوِ دیں ہدف
حقیقتوں کے مغز ہیں　　علی ولی کے سب خلف

نبی ہے سُرمۂ نظر
مرے لیے گِلِ نجف

Marfat.com

علی زمیں کی دمک
علی یقیں کے فلک

چلی ہے روزِ عہد سے
علی کے نور کی جھلک

علی حقیقتوں کے حق
علی ہیں دین کی چمک

علی ہیں مشعلِ کرم
چمک رہے ہیں عرش تک

علی ہیں وہ بشرِ زمن
نہیں ہے جن میں ریب وشک

علی گلوں کی ہیں پھبن
علی کلی کی ہیں چٹک

نہیں ہیں وہ محمدیؐ
علی سے جن کو ہے کھٹک

ہوتے ہیں وہ جہنمی
گئے علی سے جو بھٹک

کہو علی، علی، علی!!
مٹیں گے سب غم وکسک

Marfat.com

علی خلیفۂ نبی
علی صحیفۂ جلی

علی حرم، علی عَلَم
علی وظیفۂ وَلی

علی ہیں عِلم کی مہک
علی چمن، علی کلی

علی ہیں عشق کی طلب
علی خفی، علی جلی

زہے کرم، کہ رُوحِ دیں
علی کے فیض سے پلی

علی ولی کے رُوبرو
کسی کی بھی نہیں چلی

Marfat.com

علی وَلی کی دھوم ہے
نگر نگر ، گلی گلی

جبینِ شوق، عشق نے
درِ علی پہ ہے مَلی

دل و نظر کی ہر کسک
علی کے وِرد سے ٹلی

سُخن وری ، مِلی مجھے
بہ فیضِ سیّدِ علی

کہو حضورِ قلب سے
علی علی علی علی

Marfat.com

علی نفسِ نبی، شبیرِ جلی ہے
علی تسکینِ قلبِ ہر ولی ہے

علی عکسِ محمدؐ دستِ قدرت
علی ہر علم و حکمت میں علی ہے

علی فتحِ حُنین و بدر و خیبر
علی کے رُوبرو کس کی چلی ہے

علی کی دہر میں ہر سُو ہے خوشبو
علی ہی گلشنِ حق کی کلی ہے

ہے جس پہ رشکِ فردوسِ بریں کو
علی کے شہر کی وہ ہر گلی ہے

نہیں مومن وہ جس کی رُوح و دل میں
علی کے تذکرے سے بے کلی ہے

مری یہ خوش نصیبی ہے جو میں نے
جبیں حیدر کے در سے ملی ہے

علی خیرِ مجسّم کے تصدّق
مری مشکل کی ہر مشکل ٹلی ہے

زہے تقدیر و قسمت، رُوحِ تقویٰ
علی کے فیضِ نسبت سے پلی ہے

Marfat.com

علی علی ہے علی علی ہے

علی علی ہے، علی علی ہے
نگر نگر ہے، گلی گلی ہے

علی نبی سے، نبی علی سے
علی خفی ہے، علی جلی ہے

علی پہ کرتے ہیں فخر مرسل
مگر کمینوں کو بیکلی ہے!

علی ہے دین نبی کی عظمت
علی ولی ہے، ولی علی ہے

علی کی ہے وہ عظیم ہستی!
کہ جس کے قدموں میں ہر ولی ہے

علی ہے علم و عمل کی خوشبو
علی سے مہکی کلی کلی ہے

علی ہے جودو کرم میں برتر!
علی سے سب کی کسک ٹلی ہے

ہے مجھ پہ بے حد کرم کہ میں
علی کے در پر جبیں ملی ہے

ہے یہ حقیقت کہ روح نقوی
علی کی تنویر سے پلی ہے!

علی علی ہے علی علی ہے

Marfat.com

دین و ملت کے سکندر ہیں علی
علم و حکمت کے سمندر ہیں علی

ربِّ کعبہ کے ولیِ بے بدل
ہر منوّر سے منوّر ہیں علی

مخزنِ عشقِ حقیقی ، عینِ حق
رب کے حیدر، سب کے رہبر ہیں علی

مثل جن کی دہر میں ممکن نہیں
وہ فقط نفسِ پیمبر ہیں علی

ہے یہ نقوی بندۂ پیرِ نجف
میرے مرشد میرے دلبر ہیں علی

Marfat.com

مہِ سرورِ شہرِ خیبر علی ہیں
نجف کے حیدر و صفدر علی ہیں

ہوئے شبّیر و شبّر جن کے بیٹے
بتولِ نور کے شوہر علی ہیں

نبی کے نفسِ طیّب ہیں وصی بھی
زمن کے سیّد و سرور علی ہیں

علی ہیں مومنوں کے پیر و مُرشد
محمدؐ کے لیے گوہر علی ہیں

یہ نقوی پنجتنی ہے، پنجتنی ہے
مرے رہبر، مرے دلبر علی ہیں

Marfat.com

علی علی علی علی
علی علی علی علی

علی خفی علی جلی
علی ولی ولی علی

علی رسول کے وصی
علی ہیں فخرِ ہر نبی
علی ہیں ذکرِ ہر صدی
علی ستونِ روشنی

علی سے ہیں مہک رہے
چمن چمن کلی کلی

علی علی علی علی

علی حرم، علی علم
علی سے سب کے دم میں دم
علی قلم، علی کرم
علی حسین و محترم

رہِ سلوک و سروری
ہے مولدِ علی حرم
وجودِ تختِ خسروی
علی نفیس و محتشم

Marfat.com

علی ہیں شمعِ دینِ حق
ولی علی علی ولی
علی علی علی علی

علی شعورِ زندگی
علی ظہورِ بندگی
علی حضورِ دلبری
علی سرورِ سرمدی

علی ہیں وردِ ہر ولی
علی ہیں کوہِ برتری
علی سے کس کو ہو سکے
غرور و وہم ہمسری

علی کے عشق و ذکر میں
نگر نگر، گلی گلی
علی علی علی علی

علی ہیں حسنِ پنجتن
علی سکونِ شہر و بن
علی ہیں نکہتِ نبی
علی ہیں گل، علی چمن

Marfat.com

علی ہیں مژدۂ ظفر
علی ہیں سرورِ زمن
علی ہیں پیر بے بدل
علی ہیں نور کی کرن
علی ہیں میرے روبرو
نہیں ہے دل کو بے کلی

علی علی علی علی

علی شکوہِ رزم ہیں
حقیقتوں کی بزم ہیں
علی ہی ملک و دین میں
عظیم و پختہ عزم ہیں
علی ہی حرب و ضرب میں
دلیر و شیر و جزم ہیں
علی درِ رسولِ حق
فضیلتوں کی نظم ہیں
کہیں گے ہم تو دم بدم
علی علی علی علی

علی علی علی علی

Marfat.com

محمدؐ کی نورِ نظر ہیں بتول
محمدؐ کی لختِ جگر ہیں بتول

علی شیرِ حق کی حرم ہیں مگر
حسین و حسن کی نظر ہیں بتول

حرم کی حرم ہیں، کرم ہی کرم
محمدؐ نبی کی خبر ہیں بتول

فضیلت میں جن کی نہیں ہمسری
وہ سب عورتوں کی ظفر ہیں بتول

چلی جن سے نقوی ہے نسلِ نبی
وہ ہر فضل میں بیشتر ہیں بتول

Marfat.com

بتول ہی بتول ہے
جو مشعلِ رسول ہے
وہ ہستیٔ بتول ہے
جو مفخرِ عقول ہے
ہے جس سے بوٗتے ہر چمن
بتول ہی وہ پھول ہے
ہے رشک جس پہ خلد کو
وہ حجرۂ بتول ہے
ہو کِس کو وہم ہمسری
یہ تذکرہ فضول ہے
بتول ہی بتول ہے

بتول ہی عظیم ہے
بتول ہی کریم ہے
بتول دُخترِ نبی
ذہین ہے فہیم ہے
بتول شمعِ بندگی
سَلیم ہے فخیم ہے
بتول صبر کی کلی
مہک میں جو قدیم ہے

Marfat.com

بتول غیرتِ علی
تقدسِ رسول ہے
بتول ہی بتول ہے

بتول بے نظیر ہے
رسُول کی مُشیر ہے
بتول زوجۂ علی
کبیر ہے، مُنیر ہے
بتول ہی وہ نور ہے
جو دہر میں شہیر ہے
بتول وہ کلیم ہے
جو عورتوں کی پیر ہے
بتول ہے رسُول کی
رسُول سے بتول ہے
بتول ہی بتول ہے

بتول وہ سبیل ہے
جو دہر کی فصیل ہے
بتول ہی رسُول کی
دلیلِ بے مثیل ہے

Marfat.com

بتول مہرِ نور ہے
بتول بے عدیل ہے
بتول ہی عزیز ہے
جلیل ہے، جمیل ہے
بتول کے عروج سے
یزیدیت مُلول ہے
بتول ہی بتول ہے
بتول وہ بتول ہے
جو عزّتِ رسول ہے
پڑھے حسین جس سے ہیں
بتول وہ سکول ہے
نبی کے گھر کی معرفت
بتول سے حصول ہے
ہے بغض گر بتول سے
تو دین سے عدول ہے
بتول کی یہ منقبت
قبول ہی قبول ہے
بتول ہی بتول ہے

Marfat.com

حسن ہے نورِ پنجتن
حسن ہے فخرِ بزمِ من
حسن درِ رسولِ حق
حسن وحیدِ شہرِ و بن

حسن دلِ بتول ہے
حسن حسین و سیمتن
حسن ہے عشق کی طلب
حسن ہے رونقِ چمن
حسن ہے گل، حسن ہے کل
حسن ہے نور کی کرن
حسن ہے نورِ پنجتن

حسن شعورِ حیدری
حسن سرورِ دلبری
حسن بطونِ رہبری
حسن ظہورِ برتری
حسن ہے رنگ روشنی
حسن سکونِ سرمدی
حسن ہے بختِ سروری
حسن فروغِ زندگی

Marfat.com

حسن ہے رُوحِ بندگی
حسن ہے دہر کی پھبن
حسن ہے نورِ پنجتن

حسن ہے مشعلِ نبی
حسن ہے عشقِ ہر وُلی
حسن ہے گنجِ معرفت
حسن علی کی روشنی

حسن ہے درسِ علمِ حق
حسن بتول کی کلی
حسن ہے صدرِ مُلکِ دیں
حسن ہے عیب سے بری
حسن ہے حسنِ بہتری
حسن ہے دین کی لگن
حسن ہے نورِ پنجتن

حسن دُرِ بتول ہے
حسن دُرِ رسول ہے
حسن سے بُغض و دشمنی
رسول سے عدول ہے

Marfat.com

حسن ہے حُبِّ و عشق میں
وُصول ہی وُصول ہے
حسن کے فضل سے حسد
فضول ہی فضول ہے

حسن زرِ قبول ہے
حسن ہے بُوئے نسترن
حسن ہے نورِ پنجتن

حسن ہے سیّدِ حرم
حسن ہے مخزنِ کرم
حسن ہے مرکزِ عمل
حسن بُلندیٔ علم

حسن شہیدِ بے بدل
حسن سعیدِ محترم
حسن کلیدِ کنزِ حق
حسن ہے نقطۂ قلم

حسن ہے دِل کی جستجو
حسن فیوض کی بھرن
حسن ہے نورِ پنجتن

Marfat.com

حضرتِ شبیر ہیں حق کے ولی
منکشف ہیں جن پہ سب سرِّ خفی
کعبۂ جنّ و بشر نفسِ نبی
علمِ حق میں عشق میں ہیں منتہی
فخر ہے جن پر رسولِ خلق کو
ربِّ کعبہ کے ہیں وہ شیرِ جلی
غور سے دیکھو تو ہے قتلِ حسین
بے شبہ مرگِ یزیدِ لعنتی
دے کے سر ملّت کو زندہ کر گئے
ہیں یزیدیّت کو تیغِ حیدری
کفو جن کی حشر تک ممکن نہیں
نسل ہے وہ شبّر و شبیر کی
سیّدہ منسوب ہو سکتی نہیں
غیر سیّد سے ہو وہ، گرچہ ولی
جس طرح چوتھے صحیفے میں ہے حق
یوں ہی حق چوتھے خلیفے ہیں علی
کیوں جہنّم سے نہ وہ محفوظ ہو
ہے جو نقوی بندۂ نسلِ نبی

Marfat.com

حسینؑ ہی حسینؑ ہے
دلیلِ حسن وزین ہے
رسولؐ ہی کے نور سے
رُخِ شہِ حسینؑ ہے

حسینؑ کے وجود میں
نہ نقص ہے نہ شین ہے
حریم عرش و فرش میں
حسینؑ ہی حسینؑ ہے

حسینؑ دہر کے لیے
سکونِ دردو چین ہے
حسینؑ ہی حسینؑ ہے

حسینؑ ہی حضور ہے
شعورِ ہر شعور ہے
رسولؐ سے وہ دور ہے
حسینؑ سے جو دور ہے

نفوسِ قدس کے لئے
حسینؑ ہی سرور ہے
حسینؑ حسنِ معرفت
حسینؑ کنزِ نور ہے

Marfat.com

رسولِ صدق کے لیے
حسینؑ نورِ عین ہے
حسینؑ ہی حسینؑ ہے

حسینؑ وہ کریم ہے
جو فضل میں عظیم ہے
حسینؑ خلق کے لیے
رؤف ہے رحیم ہے
حسینؑ خویش و غیر کو
طریقِ مستقیم ہے
حسینؑ میرے قلب میں
مکین ہے، مقیم ہے
حسینؑ ہی حسینؑ تو
علی نبی کے بَین ہے
حسینؑ ہی حسینؑ ہے

حسینؑ وہ کفیل ہے
جو دین کی فصیل ہے
حسینؑ ہی جلیل ہے
حسینؑ ہی جمیل ہے

Marfat.com

حسینؑ بے مثیل ہے
عقیل ہے شکیل ہے
حسینؑ بے نظیر ہے
وکیل ہے، دلیل ہے
حسینؑ دین کے لیے
حقیقتوں کی عین ہے
حسینؑ ہی حسینؑ ہے

حسینؑ وہ شہید ہے
جو خلق میں وحید ہے
حسینؑ ہی فرید ہے
حمید ہے، مجید ہے

حسینؑ وہ سعید ہے
جو دین کی کلید ہے
حسینؑ ہی رشید ہے
رسولؐ کی نوید ہے
جو دشمنِ حسینؑ ہے
وہی تو عینِ غین ہے
حسینؑ ہی حسینؑ ہے

Marfat.com

رہو لوگو محمدؐ کی لگن میں
محبّت ہی محبت ہو بدن میں

محمدؐ ہے رسولِ ربِّ کعبہ
محمدؐ کی ہے خوشبو ہر زمن میں

خوشی سے یوں چلو، سُوئے مدینہ
نہ فکرِ غیر ہو دل کے چمن میں

بچو عورت سے، دولت کی ہَوَس سے
رہو بے خوف ہو کر شہر و بَن میں

عَبَث ہیں شیعہ و سُنّی کے جھگڑے
محمدؐ کے رہو دینِ حسن میں

Marfat.com

کرو ہر شخص سے مہر و محبّت
پڑو ہرگز نہ نفرت کی جلن میں

حسد سے بُغض سے کینے سے ہٹ کر
خوش و خُرّم رہو، بس تم وطن میں

ملو یوں ہر بشر کو صدقِ دل سے
نہ غیریت رہے تن میں نہ من میں

رہو بس متحد ہو کر ہمیشہ
نہ ہو تفریق کی لعنت چلن میں

بچو فتنہ گری سے عمر بھر تم
مرو دینِ محمّدؐ کی لگن میں

یہی مقصد، یہی میری طلب ہے
مروں تقویٰ میں عشقِ پنجتن میں

Marfat.com

محمد ﷺ سے لوگو محبت کرو
محمد ﷺ کی سُنّت پہ ہر دم چلو

رہو محوِ حُسنِ محمد ﷺ مگر
کسی غیر کو دل میں رہنے نہ دو

علوم و فنوں لے کے جبریل سے
محمد ﷺ کی پھر نعت و مدحت کہو

خوشی کے غمی کے شب و روز میں
محمد ﷺ کی مِلّت سے غفلت نہ ہو

رُسُوم قبیحہ سے منہ موڑ کر
عُلومِ محمد ﷺ کی ضَو میں بسو

رہِ مُلک و مِلّت کے ہر موڑ پر
محمد ﷺ کے ہی تذکرے میں رہو

Marfat.com

محبّت کی خوشبو کی تقسیم میں
درُودوں کے پھولوں کو جھولی میں لو

کسی چیز کے لین میں دین میں
کبھی بخل میں تم نہ ہرگز پڑو

دلِ مردِ مومن، نہ توڑو کبھی
غریبوں یتیموں کے محسن بنو

کسی بدعمل سے، کسی نیک سے
نہ ہرگز کبھی بھول کر تم لڑو

نہ چُغلی نہ رِشوت نہ ظلم و ستم
نہ تم جھوٹ بولو، نہ فتنہ کرو

جیئو خدمتِ ملک و دیں کے لیے
نبی کی محبّت میں نقوی مرو

Marfat.com

چلو لوگو محمد ﷺ کے مدینے
مدینے میں ہیں رحمت کے خزینے

جسے ہو شوق دیدِ ربِّ کعبہ
وہ سوزِ عشق سے پہنچے مدینے

نبی کے شہرِ طیبہ سے ملیں گے
رہِ توحید و سنّت کے نگینے

وہی مسعود ہیں شہرِ نبی میں
جو گزریں روز و شب ہفتے مہینے

وہی نعتِ نبی کہتے ہیں بیشک
محبّت سے ہیں روشن جن کے سینے

لبوں پر ذکر ہو، دِل میں تصوّر
یہی ہیں عشق و مستی کے قرینے

ترے نقوی پہ تیری رحمتیں ہوں
غرض رکھی ہے بس یہ میرے جی نے

Marfat.com

محمدؐ کی لوگوں میں تعلیم ہو
دلوں میں محمدؐ کی تعظیم ہو

ہمیشہ رہے متحد قوم سب
نہ دیں کی نہ مِلّت کی تقسیم ہو

ہمیشہ رہے دِین کی برتری
کِسی حکمِ دِیں میں نہ ترمیم ہو

نہ ہو بزم سے کوئی بھی منفصل
محمدؐ کے گلشن کی تنظیم ہو

لبوں پر رہے ذِکرِ ربّ ہر گھڑی
محمدؐ پہ ہر وقت تسلیم ہو

نہ رشوت نہ فیشن کی لعنت رہے
کِسی میں نہ حرصِ زر و سیم ہو

مِٹے بدعت و رسمِ بے پردگی
گھروں میں محمدؐ کی تعلیم ہو

محمدؐ رہیں سب کے پیشِ نظر
دلوں میں محبّت ہو، تکریم ہو

دل و رُوحِ نقویؔ پہ ہر روز و شب
فیوضِ محمدؐ کی تقسیم ہو

Marfat.com

محبّت ہے یہی ربِ جلی کی
کرو تم پیروی دینِ نبی کی
محبّت ہی محبت دل میں رکھو
محمدﷺ کی، علی کی، ہر ولی کی
بہت ہی خوش نصیبی ہے جو تم کو
ملے توفیق رب کی بندگی کی
رہو تم روز و شب تبلیغِ دیں میں
یہی ہے حسن و خوبی زندگی کی
نہیں ہے دین میں فرقہ پرستی
ہے بدگوئی بھی صورت بے دلی کی

Marfat.com

رہِ توحید و سُنّت کے محبّو!
کمر توڑو نبی کے دُشمنوں کی
نہیں ہے مُلک و ملّت کی یہ خدمت
کرو گر گفتگو فِتنہ گری کی
یہی بس زندگی کی زندگی ہے
کرو ہرگز نہ تم غیبت کسی کی
بچو فیشن کی لعنت سے ہمیشہ
نصیحت ہے یہی ہر متّقی کی
نہیں ہے سر پہ عورت کے دوپٹّہ
کوئی حد بھی تو ہو بے پردگی کی؟
پڑے جب عقل پہ غفلت کے پردے
تو عورت بن گئی جڑ گمرہی کی
کروں کیوں نعت گوئی میں تعلّی
ضرورت ہے مجھے تو کمتری کی
حقیقت میں نبی کی نعت گوئی
ہے صورت بہتری کی برتری کی
یہ فیضِ عشق ہے نقوی کہ تُو نے
عجب دستور سے مدحت گری کی

Marfat.com

محمدﷺ ہیں محبوبِ ربِّ غفور
محمدﷺ ہیں مومن کے دل کے سُرور
محمدﷺ کے صدقے سے ہر شے بنی
محمدﷺ سے ہے سب یہ نور و ظہور
محمدﷺ محمدﷺ محمدﷺ کہو
محمدﷺ نہیں ہیں کسی سے بھی دُور
محمدﷺ سے لو درسِ توحیدِ حق
کرو گے بہت جلد پُل سے عبور
محمدﷺ کے رستے پہ چلتے رہو
محمدﷺ کے رب سے مِلو گے ضرور
چلو تم مدینے، چلو ہوش سے
مدینے میں تو ہر قدم پر ہے طُور
رہو محوِ حُسنِ محمدﷺ مگر
نہ ہو غیر کی دل میں فکر و شعُور
محمدﷺ پہ بھیجو درُودوں کے پھُول
بہت جلد پہنچو گے رب کے حضور

Marfat.com

مِلو ہر بشر کو بہت شوق سے
کرو دُور عقل و خِرد کے فتور

نہ رکھو کسی سے بھی بُغض و حَسد
دلوں میں بہت جلد دیکھو گے نورُ

کبھی بھول کر بھی نہ چھوڑو وطن
مقدّر کی روزی ملے گی ضرور

کہ ہر روز مِلتی ہے روزی مگر
غم و فکر سے رکھو دل کو دُور

ہے دور دیٹوں کی ضرورت تمہیں
تو کیوں بھر رہے ہو ہَوَس کے تنور

نہ سمجھو کسی کو ذلیل و حقیر
نہ پھٹکو کبھی نزدِ کبر و غرُور

نہ ہرگز کسی کو، کبھی بَد کہو!
نہ دیکھو کبھی دُوسروں میں قصور

کرو دشمنوں سے بھی حُسنِ سلوک
نہ ہو بھُول کر بھی کسی سے نفور

محمّدؐ کی نقشِ قدم کی کرو پیروی
یہی ہے محبّت، یہی ہے شعُور

Marfat.com

کرو لوگو محمدؐ سے محبت
یہی ہے ربِّ کعبہ کی مشیّت
بچو فرقوں کے جھگڑوں سے ہمیشہ
کرو ہر دم نبی کے دیں کی خدمت
رسولِ نور کے دینِ مُبیں میں
نہیں فرقہ پرستی کی ضرورت
جسے کہتے ہیں سب فرقہ پرستی
وہ ہے غیروں کی تحقیر و مذمّت
ہے فِرقہ فَرق سے لیکن دلوں میں
نہ ہو ہرگز کسی کی بھی کدورت
نہ چھیڑو دُوسروں کے مذہبوں کو
نہ رکھو تم کِسی سے بُغض و نفرت
کرو ہرگز نہ تم تکفیرِ مومن
دگرنہ خود بنو گے کُفر و ظلمت
یہی ہے زندگی کی خوش نصیبی
نہ ہو ہرگز کسی کی تم سے غیبت
مُریدِ عشق و مستی ہوں مَیں نقوی
کروں کیوں کر کسی سے بحث و حُجّت

Marfat.com

محمدؐ کی لوگو کرو پیروی
یہی زندگی ہے، یہی بندگی
مبلّغ بنو دینِ محبوب کے
تمہی کو ہے سونپی گئی رہبری
ہمیشہ بچو مذہبی بحث سے
کرو خدمتِ ملک و دینِ نبی
نہ چھیڑو کسی مکتبِ فکر کو
نہ چھوڑو محمدؐ کے دیں کو کبھی
رہو دُور مومن کی تکفیر سے
کرو بھول کر بھی نہ فتنہ گری
محمدؐ کی رحمت ہے سب کے لیے
کرو سب سے رب کے لیے دوستی
یہ نقویؔ ہے سب خلق سے کمتریں
سخنور، نہ صُوفی، نہ ہے مولوی

Marfat.com

محمدؐ کی ہر وقت مدحت کرو
محمدؐ کے دیں سے محبت کرو

کرو دشمنوں پر بھی رحم و کرم
کبھی دوستوں سے نہ نفرت کرو

مریضوں کی خدمت کرو روز و شب
غریبوں، یتیموں پہ شفقت کرو

بزرگوں کی عزت کرو دوستو!
تہہِ دل سے بچوں پہ رحمت کرو

کرو بیویوں سے بھی حُسنِ سلوک
بہو، بیٹیوں پر نہ شدّت کرو

حلیفوں، حریفوں، ضعیفوں سے تم
ضرورت سے بڑھ کر مُروّت کرو

ہے نقوی کی تم کو نصیحت یہی
نہ عورت، نہ دولت کی رغبت کرو

سلام علیہ و عترتہ

Marfat.com

کسی سے بھی نفرت کبھی مت کرو
محبّت کے موتی دلوں میں جڑو
رہِ حق کی تم پیروی کے لیے
حدیثِ محمّد کو پڑھتے رہو
شریعت سے ہٹ کر نہ رکھو قدم
رہِ گمرہی کی طرف مت بڑھو
تمہیں گر ضرورت ہے فردوس کی
محمّد محمّد ہمیشہ کہو
نہ ہرگز پیو تم کبھی چرس و بھنگ
بچو خمر سے ہیروئن سے بچو
نشوں سے رہو دُور فلموں سے بھی
کسی کھیل میں تم نہ ہرگز پڑو
شب و روز کرتے رہو ذکرِ حق
کسی وقت بھی تم نہ غفلت کرو
ہے چند روز کی دُنیوی زندگی
عمل نیک کر لو مرے دوستو
رہوں شہرِ مکہ میں تقوی مگر
مری موت شہرِ مدینہ میں ہو

Marfat.com

قطعے

محمدؐ ہیں مقصودِ ربِّ فلک
محمدؐ محمدؐ محمدؐ کہو
محمدؐ کی کونین میں ہے چمک
رہے گی نہ ہرگز کبھی کچھ کسک

محمدؐ ہیں چودہ طبق کے سکوں
محمدؐ معلّم ہیں مخلوق کے
محمدؐ ہیں جود و کرم کے ستوں
محمدؐ ہیں شہرِ علوم و فنوں

محمدؐ ہیں مخلوق کے شہنشہ
محمدؐ ہیں [illegible] کے دل
محمدؐ سے روشن ہوئے مہر و مہ
محمدؐ ہیں ربِّ معظّم کی رہ

محمدؐ ہیں علم و عمل کے عَلَم
محمدؐ رسولوں کے مخدوم ہیں
محمدؐ سے مٹتے ہیں سب رنج و غم
محمدؐ حرم ہیں محمدؐ کرم

محمدؐ ہیں تسکینِ قلبِ زمن
محمدؐ زمین و فلک کی دمک
مہکتے محمدؐ سے ہیں سب چمن
محمدؐ ہیں جدِّ حسین و حسن

Marfat.com

محمدؐ ہیں ربِ زمن کے مُرید — محمدؐ ہیں سب مُرسلوں کی نوید
محمدؐ کی مظہر بتول و علی — محمدؐ کے منکر ہیں شمر و یزید

محمدؐ ہیں سب خلق سے پیشتر — محمدؐ ہیں کونین میں مُعتبر
محمدؐ نبی کے خلیفے بنے — علی و غنی و عتیق و عُمر

محمدؐ ہیں ملت کے دُرِ ثمیں — محمدؐ ہیں ہر زندگی کے قریں
لبوں پر محمدؐ کے لفظِ نہیں — کسی کے لیے بھی نہیں ہے کہیں

محمدؐ بشر ہیں محمدؐ شرف — محمدؐ ہیں نور و سُرورِ سلف
محمدؐ ہیں قندیل توحید کی — محمدؐ کی ہے روشنی ہر طرف

محمدؐ نبی ہیں محمدؐ سخی — محمدؐ قوی ہیں محمدؐ علی
محمدؐ ہیں دینِ متیں کی خبر — محمدؐ سے ہے ہر مصیبت ٹلی

محمدؐ عجم ہیں محمدؐ عرب — محمدؐ ہی کونین کے ہیں سبب
ہے بیشک حقیقت یہی دین کی — محمدؐ کے قبضے میں ہے خلق سب

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

محمدؐ ہی نبیوں کے محبوب ہیں — محمدؐ ہی ملّت کے مندوب ہیں
محمدؐ ہی کونین کے ہیں نبی — محمدؐ ہی ہر خوب سے خوب ہیں

محمدؐ ہی توحید کے مغز ہیں — محمدؐ ہی کونین کے کنز ہیں
محمدؐ ہیں مومن کے دِل کے مکیں — محمدؐ ہی تعبیرِ ہر رمز ہیں

محمدؐ شریف و محمدؐ حنیف — محمدؐ لطیف و محمدؐ نظیف
محمدؐ خفی ہیں محمدؐ جلی — محمدؐ ہیں سب مُرسلوں کے حلیف

محمدؐ شفیق و محمدؐ خلیق — محمدؐ رفیق و محمدؐ رشیق
محمدؐ ہیں ربِّ حرم کے طریق — محمدؐ ہیں مِلّت کے بحرِ عمیق

محمدؐ جمیل و محمدؐ حسیں — محمدؐ متین و محمدؐ مکیں
محمدؐ کی مسند ہے عرشِ بریں — محمدؐ ہیں ربِ مُبیں کے نگیں

محمدؐ رحیم و محمدؐ کریم — محمدؐ علیم و محمدؐ عظیم
محمدؐ کلیم و محمدؐ قسیم — محمدؐ ہیں نورِ ظہورِ قدیم

Marfat.com

محمدؐ ہیں ہر دور رحمت کے شہ
محمدؐ ہیں ملت کے گلشن مگر

محمدؐ سے روشن ہوئے مہر و مہ
محمدؐ ہیں مسجودِ بر حق کی رہ

محمدؐ ہیں محبوبِ ربِ زمن
محمدؐ ہیں توحیدِ حق کی کرن

چمکتے محمدؐ سے ہیں شہر و بن
محمدؐ ہیں ہر دور کے بُت شکن

محمدؐ نبوت کی تکمیل ہیں
مرے رب ہیں خود میرِ مجلس مگر

محمدؐ ہی مخدومِ جبریل ہیں
محمدؐ ہی محفل کی قندیل ہیں

محمدؐ مودت کی تفسیر ہیں
جو سچ پوچھو نقوی محمدؐ نبی

محمدؐ فتوت کی تنویر ہیں
مرے ربِ برحق کی تصویر ہیں

محمدؐ کے سب قول محمود ہیں
محمدؐ ہیں سب خلق کے دستگیر

محمدؐ کے سب فعل مسعود ہیں
محمدؐ مرے رب کے مودود ہیں

محمدؐ حرم ہیں محمدؐ کرم
محمدؐ محمدؐ کہو ہر گھڑی

محمدؐ ہیں دین حسن کے علم
مٹیں گے محمدؐ سے سب رنج و غم

سلام علیہ و عترتہ

Marfat.com

محمدؐ رسول و بتول و علی — حسینؑ و حسن دینِ حق کے ولی
یہ محبوبِ حق ہیں یہ مقصودِ کُل — یہ ہیں محرمِ ہر خفی و جلی

یہی دین و ملت کی تحقیق ہے — محمدؐ ہی خورشیدِ تخلیق ہے
حقیقت میں تقویٰ محمدؐ نبی — مرے ربِّ برتر کی تصدیق ہے

محمدؐ مروّت کی تکریم ہیں — محمدؐ محبت کی تقسیم ہیں
محمدؐ ہیں رحمت کے مخزن مگر — وہی گلشنِ حق کی تنظیم ہیں

محمدؐ شہِ ملکِ توحید ہیں — محمدؐ نبوت کے خورشید ہیں
محمدؐ حقیقت کے رہبر مگر — محمدؐ محبت کی تمہید ہیں

محمدؐ ہیں محبوب و مطلوبِ حق — محمدؐ سے ہے کفر کے دل میں شق
محمدؐ ہی مشعل ہیں توحید کی — محمدؐ سے روشن ہیں چودہ طبق

محمدؐ نبی ہیں محمدؐ ولی — محمدؐ سخی ہیں محمدؐ علی
محمدؐ نقی ہیں محمدؐ تقی — محمدؐ خفی ہیں محمدؐ جلی

سلام علیہ و عترتہ

Marfat.com

حقیقت ہے یہ کہ بعدِ نبی[1] — نہ سُنّی کہیں تھے نہ شیعہ کبھی
شب و روز کرتے تھے مُسلم سبھی — محمدؐ کے ہی دین کی پیروی

محمدؐ شریعت کی تعمیل ہیں — محمدؐ طریقت کی تفصیل ہیں
محمدؐ رہِ معرفت کی فصیل — محمدؐ حقیقت کی تکمیل ہیں

محمدؐ رہِ حق کی تحسین ہیں — محمدؐ محبّت کی تلقین ہیں
بنے دینِ حق کے شہنشہ وُہی — محمدؐ کے دَر کے جو مسکین ہیں

محمدؐ ہی محبوبِ معبود ہیں — وہی ذرّے ذرّے میں مشہود ہیں
زمین و فلک عرش و لوح و قلم — غرض ہر جگہ پر وہ موجود ہیں

محمدؐ ہیں کونین کی زندگی — محمدؐ ہیں شمعِ رہِ بندگی
محمدؐ کے صدقے سے ہر دَوریں — مِٹی کفر و بدعت کی ہر تیرگی

---

[1] حضرت قائدِ اعظم مرحوم سے میرٹھ کے جلسے میں ایک شخص نے پوچھا، آپ شیعہ ہیں یا سُنّی؟ قائدِ اعظم نے کہا، پہلے آپ مجھے یہ بتائیں کہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم شیعہ تھے یا سُنّی؟ وہ شخص خاموش ہو گیا، تو قائدِ اعظم نے فرمایا: بھئی میں تو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پَیرو کار ہوں۔

Marfat.com

محمدﷺ رسول و وحید رسل
محمدﷺ قبول و حمید سبل
محمدﷺ ہیں منصور و منظور حق
محمدﷺ ہیں معلوم و مشہود کل

محمدﷺ کو ہے علم لوح و قلم
محمدﷺ ہیں موجود ہر دو حرم
محمدﷺ ہیں مفہوم نور و بشر
محمدﷺ ہیں سب کے لیے محترم

محمدﷺ سے جس کو محبت نہیں
وہ ملحد ہے مردود ہے، بدتریں
محمدﷺ نبی سے جسے عشق ہے
وہ مومن ہے مقبول ربّ مبیں

محمدﷺ نصیر و محمدﷺ شفیع
محمدﷺ کبیر و محمدﷺ رفیع
محمدﷺ بصیر و محمدﷺ سمیع
ہے عصر محمدﷺ وسیع سے وسیع

محمدﷺ ہیں محبوب رب، رب نہیں
نہیں ہے نظیر محمدﷺ کہیں
محمدﷺ ہیں ہر دور کے دستگیر
محمدﷺ یہیں ہیں محمدﷺ وہیں

محمدﷺ پہ ہر منزلت ختم ہے
محمدﷺ کے ہر عزم میں جزم ہے
محمدﷺ کے صدقے سے تقوی کہو
محبت سے بھرپور ہر نظم ہے

سَلَّمَ رَبُّهٗ عَلَيْهِ وَعِتْرَتِهٖ

Marfat.com

وحدتِ ملّت

حقیقت ہے یہ کہ محمدؐ نبی — نہ سُنّی تھے ہرگز نہ شیعہ کبھی
محمدؐ نبی کی کرو پیروی — مرے دوستو صدقِ دل سے سبھی

محمدؐ شہِ نیست و ہست ہیں — محمدؐ کے دَر پر سبھی پست ہیں
یہ شیعہ یہ سُنّی علی کے طفیل — محمدؐ کی مِلّت کے دوست ہیں

یہی مُلک و مِلّت کی ہے روشنی — نہ ہو شیعہ سُنّی میں کچھ دُشمنی
محمدؐ کے صدقے سے ہوں متّحد — علی کی محبّت میں سب پنجتنی

کرو خدمتِ مُلک و مِلّت فقط — ہیں شیعہ و سُنّی کے جھگڑے غلط
محبّت کے رستے سے منہ موڑ کر — نہیں خوب فتنہ گری کے نمط

بچو بغض و نفرت کی تقریر سے — رُکو فتنہ و شر کی تحریر سے
محبّت کرو غیر سے بھی مگر — ہٹو رسمِ تشنیع و تکفیر سے

Marfat.com

محمدؐ سے مہر و محبت کرو
رہِ حق کی برگشتگی سے ڈرو
یہی زندگی کی ہے خوش قسمتی
محمدؐ کے دینِ حسن پر مرو

محبت کرو خویش سے، غیر سے
بچو شر سے ہر دم رہو خیر سے
یہی ربِ کعبہ کی ہے معرفت
ہمیشہ منزّہ رہو بَیر سے

ہے چند روز کی دُنیوی زندگی
کرو ربِ کونین کی بندگی
مِرے رب، سرِ روزِ محشر نہو
کسی قلبِ مومن کو شرمندگی

محمدؐ شہِ خلق، محبوبِ رب
وہی ہیں حصولِ کرم کے سبب
محمدؐ ہیں تقویٰ سُرور و سکوں
محمدؐ ہیں قلب و نظر کی طلب

محمدؐ ہیں ہر چیز میں جلوہ گر
نہیں ہے زمین و فلک میں دگر
محمدؐ ہیں محبوب و مخدومِ کل
محمدؐ سے روشن ہیں قلب و نظر

محمدؐ کی ہر سمت ہیں رحمتیں
محمدؐ پہ ہیں ختم سب رفعتیں
حقیقت ہے یہ کہ ہمہ خلق کو
محمدؐ سے ملتی ہیں سب نعمتیں

Marfat.com

محمدؐ ہیں محبوبِ ربِّ جلی — محمدؐ شہِ ہر نبی و ولی
محمدؐ گُلِ گلشنِ دینِ حق — محمدؐ ہیں گلشن محمدؐ کلی

محمدؐ ہی معبود کے نور ہیں — محمدؐ صحیفوں میں مسطور ہیں
محمدؐ محبّوں سے کب دُور ہیں — رہِ عشق میں مشعلِ طور ہیں

محمدؐ بصورت، بسیرت قمر — محمدؐ بخلوت، بجلوت گہر
محمدؐ شریعت، طریقت کے دِل — حقیقت میں ہیں معرفت کے نگر

لبوں پر محمدؐ کی ہے گفتگو — محمدؐ کی ہے قلب کو جستجو
مرے رب، یہ نقوی مرے جس گھڑی — محمدؐ کی صورت رہے رُوبرو

صلی اللہ علیہ وعترتہ وسلم

Marfat.com

تقریظِ بلاالف

حضرت علامہ صائم چشتی صاحب، فیصل آباد

مثلِ رب، مثلِ محمدؐ، مثلِ حیدر کون ہے
عترتِ محبوبِ حق سے شخص بہتر کون ہے

کون ہے مضمون خود جس کے قلم کو چوم لیں
میرے نقویؔ پیر سے بڑھ کر سخن ور کون ہے

علم نقویؔ شہرِ علم و فضل سے منسوب ہے
شعرِ نقوی خوب ہے ہر خوب تر سے خوب ہے

صنف کوئی شعر کی ہو، ہو کوئی صنعت گری
شرط کیسی بھی ہو، نقویؔ پیر کو مرغوب ہے

Marfat.com

خود بھی ہے حسنِ محمدؐ کی تجلّی کی کرن
ہے جبھی ہر شعر میں حسنِ محمدؐ کی پھبن

لفظ سب موتی ہیں ہیرے ہیں گُہر ہیں پھول ہیں
پورے شعروں میں درخشندہ ہے فیضِ پنجتن

صنعتِ شعر و سخن ہے پیرِ نقوی کے لیے
کوہِ نورِ علم و فن ہے پیرِ نقوی کے لیے

کیوں نہ نقوی پیر کے شعروں میں ہو کیف و سُرور
لُطف و فضلِ پنجتن ہے پیرِ نقوی کے لیے

بے شبہ حسنِ محمدؐ نقص سے بے عیب ہے
نہ کہیں غلطی ہے کوئی نہ کہیں پر ریب ہے

کس طرح تعریف صاتم کر سکے تصنیف کی
جبکہ ہر ہر شعر رنگ و نورِ کشفِ غیب ہے

Marfat.com

رفیع الدرجات شاعر — بلند پایہ شاعری

پروفیسر شبّیر احمد قادری

حضرت سید محمد امین علی نقوی ہمہ دان شخصیت اور قادرالکلام شاعر ہیں
"محمد بی محمد" (غیر منقوط اردو مجموعہ) اور "محمد رسول اللہ" (غیر منقوط عربی مجموعہ)
جہاں ان کے علم و تفضّل کے بحرِ ذخّار کی طرف اشارہ کرتے ہیں، وہاں اُن سے دامن شعر و ادب
بھی مالا مال ہوتا نظر آتا ہے۔ غیر منقوط نعتیں پہلے بھی لکھی گئیں، مگر معدودے چند۔
اِدھر اُدھر بکھری ہوئی۔ نعتوں کا مکمل مجموعہ شائع کرنا سید محمد امین علی نقوی ہی کا مقدر ٹھہرا۔
نقوی صاحب کا کلام بلاغت نظام اتنا رفیع الدرجات اور بلند پایہ اور پُرتاثیر ہے کہ
بے اختیار داد دینے کو جی چاہتا ہے۔ پڑھتے جائیے رُوحانی غذا اور ادبی ذوق کی تسکین
بیک وقت پڑھنے والے کے حصے میں آئے گی، ورنہ ایسی صنفِ سخن عام طور پر بے کیف اور پھیکی
ہو کر رہ جاتی ہے جس میں لکھنے والے نے اپنے اوپر از خود کوئی پابندی لگائی ہو۔ غیر منقوط نثر لکھنا
کارے دارد ہے، چہ جائیکہ شاعری، بغیر نقطے والے حروف کے استعمال سے کی جائے، مگر جناب
امین علی نقوی نے یہ مشکل کام برسوں پہلے کر دکھایا اور سچی بات ہے کہ اپنے کام سے کمال درجہ
کا انصاف بھی کیا —— غیر منقوط میدانِ شعر میں اپنی عظمت و بڑائی اور انفرادیت
کے جھنڈے گاڑنے کے بعد اب ایک اور رنگِ انفراد لیے جلوہ گر ہوئے ہیں یعنی بغیر حرف الف
استعمال کیے شعر کہنا . . . میری طرح بہت سوں نے کوشش کی ہوگی کہ غیر منقوط گفتگو کی جائے
یا پھر تحریر میں کوئی ایسا کمال دکھائیں جس میں حرفِ الف استعمال نہ ہو، مگر بوقتِ عمل پتا مر جائے۔
سید امین علی نقوی نے شاعری کو ذریعۂ شہرت نہیں وسیلۂ عظمت بنایا ہے۔
شہرت اور عظمت میں جو فرق ہے، اہلِ نظر اس سے خوب آگاہ ہیں۔ کچھ اپنی درویش منشی اور کچھ پروفیسی
گروہ بندیوں کا حصہ نہ بننے کی عادت کی وجہ سے امین علی نقوی کو تا حال وہ پذیرائی نہیں مل سکی جس کے

Marfat.com

وہ بلا ریب حقدار ہیں (یہ بھی ممکن ہے کہ امین علی نقوی کی بڑائی کو تسلیم کرنے سے بڑوں کو اپنی بڑائی پر حرف آنے کا خدشہ ہو) بہر کیف آنے والا وقت، ستائش کی تمنا اور صِلے کی پروانہ کرنے والے اس عظیم المرتبت شاعر کی عظمت اور انفرادیت کی گواہی ضرور دے گا۔ امین علی نقوی فی الواقع ایسے کارہائے نمایاں انجام دے چکے ہیں اور دے رہے ہیں کہ آئندہ اگر وہ ایک لفظ بھی نہ لکھیں، تو اُن کا ہو چکا وقیع کام انہیں حیاتِ جاوید عطا کرنے کے لیے بہت کافی ہے، مگر نقوی صاحب نے اپنے لیے موضوع ہی ایسا منتخب کر رکھا ہے کہ اس میں بہت کچھ کہنے کے باوجود انسان کچھ نہیں کہہ پاتا اور کچھ نہ کہہ کر بھی بہت کچھ کہہ جاتا ہے۔ بہت کچھ کہا ہوا بھی تھوڑا لگتا ہے۔ اس لیے مزید کچھ کہنے کی خواہش اور تمنا بدستور رہتی ہے۔ یہ سید محمد امین علی نقوی پر ربِ عطا کا بے پایاں کرم اور بے حد و حساب رحمتِ خاص ہے کہ انہیں محبوبِ ربِ کائنات کی مدح و ستائش کے ایک ایسے رنگ کے لیے چُن لیا گیا ہے جو سب سے جُدا اور سب سے الگ ہے

ورنہ ع   ایں سعادت بزورِ بازو نیست

خود نقوی اس عطائے خاص اور اپنی خوش بختی پر یوں فخر و انبساط کا اظہار کرتے ہیں کہ

بہت خوش بخت ہوں نقوی کہ میرے   محمد ہی محمد وردِ لب ہے

پروفیسر سید آفتاب احمد نقوی نے "محمد ہی محمد" کا پیش لفظ لکھتے ہوئے بجا طور پر کہا تھا،

"حضرت نقوی صاحب نے نعت کے اس مجموعے سے ادبیاتِ عالم میں بالعموم اور اردو ادب میں بالخصوص حیرت انگیز اور مسرت افزاء ادبی شاہکار پیش کیا ہے، زبانِ اردو اس پر جتنا فخر کرے، کم ہے۔"

ڈاکٹر آفتاب نقوی کی اس رائے کا صد فی صد اطلاق زیرِ نظر مجموعہ "حُسنِ محمد" پر بھی ہوتا ہے۔ اس مجموعے کی پیشکش سے زبانِ اردو کا سر فخر سے بلند تر ہو گیا ہے۔ اردو شاعری تا بہ ابد سید محمد امین علی نقوی کی زیرِ بارِ احسان اور ممنون رہے گی۔

۸ اپریل سنہ ۱۹۹۲ء

Marfat.com

نسب نامہ

سید محمد امین شاہ بن سید شاہ محمد بن سید سردار علی بن سید کمال علی بن سید خدا بخش بن سید کرم محمد شاہ بن سید حاکم شاہ بن سید خالق داد شاہ عرف سید خاص بن سید نظام الدین بن سید اللہ داد شاہ بن سید میراں شاہ حسین بن سید شہاب الدین بن سید دولت علی بن سید بدرالدین ثالث بن سید عباس علی بن سید عبدالکریم بن سید جمال شاہ بن سید ابو سعید بن سید عبداللہ شاہ بن سید صدرالدین ثانی بن سید صاحب شاہ بن سید مبارک شاہ بن سید احمد میراں بن سید محمد مہدی بن سید بدرالدین بن سید صدرالدین بن سید محمد مکی مورثِ اعلیٰ سادات بھاکری بن سید محمد شجاع بن سید ابراہیم بن سید قاسم بن سید زید بن سید حمزہ بن سید ہارون بن سید عقیل بن سید اسماعیل بن سید علی اصغر بن سید جعفر ثانی بن سید امام علی نقی بن سید امام محمد تقی بن سید امام علی رضا بن سید امام موسیٰ کاظم بن سید امام جعفر صادق بن سید امام محمد باقر بن سید امام زین العابدین بن سیدنا امام حسین علیہ السلام بن سیدہ فاطمۃ الزہرہ بنت سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

یاد رہے کہ ہماری تین پشتیں مدینہ منورہ میں، سات پشتیں عراق میں، نو پشتیں ایران میں، دس پشتیں ہندوستان میں اور سولہ پشتیں پاکستان میں مدفون ہیں یعنی شہر سکھر سندھ میں دو پشتوں کا اور اُچ شریف ضلع بہاولپور میں چودہ پشتوں کا ذکر ملتا ہے۔

حق تعالیٰ نے عجب شجرہ بنایا نور کا

سلام علیہ وعترتہ

سید محمد امین شاہ نقوی
فیصل آباد۔ پاکستان

Marfat.com

یا حیّ		یا قیّوم

تخلیقات

- محمدٌ رسول اللہ — عربی میں غیر منقوط نعتیہ دیوان
- یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم — عربی میں منقوط نعتیہ دیوان
- محمدٌ ہی محمدؐ — اردو میں غیر منقوط نعتیہ مجموعہ
- عشقِ محمدؐ — وجد آور کلام کا مجموعہ
- حسنِ محمدؐ — پوری کتاب میں الف نہیں ہے
- شانِ محمدؐ — کیف پرور کلام کا مجموعہ
- لانبیّ بعدی — اسلامی بم برقادیانی دم
- شجرۂ حسینیہ — نقوی سادات کی مختصر تاریخ

پتے:

- آستانہ عالیہ بابُ الھدیٰ، فیض آباد، فیصل آباد پاکستان۔
- نعت اکادمی، سادات کالج، جمال پارک، شاہدرہ موڑ، لاہور
- جامعہ امینیہ رضویہ، اسلام گڑھ، میرپور، آزاد کشمیر،

Marfat.com

نعت

(ماخوذ از کتاب : "شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم")

Marfat.com